THU.01.Oct. 2026
VOLUME: 21 NO: 229
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات یکم اکتوبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 229
18/ ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

"انڈیا" اتحاد نکالے گا "تحفظ جمہوریت مارچ"

۵ بڑی ریلیوں کا کیا اعلان، ہم لڑیں گے، جیتیں گے، جمہوریت اور آئین کی حفاظت کریں گے

نئی دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): انڈیا اتحاد کی بدھ کو دہلی میں اہم میٹنگ ہوئی، جو تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی۔ اجلاس میں مجموعی طور پر 20 جماعتوں کے لیڈروں نے شرکت کی۔ کئی لیڈر براہ راست میٹنگ میں موجود رہے، جبکہ بعض نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلی ہیمنت سورین نے بھی آن لائن اپنے خیالات پیش کیے۔ میٹنگ کے بعد کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ تمام لیڈروں نے کھل کر اپنے خیالات پیش کیے۔ ان کے مطابق راہل گاندھی اور ممتا بنرجی کی جانب سے بھی کئی اہم تجاویز سامنے آئیں۔ کھڑگے نے کہا کہ تمام جماعتوں نے اتفاق کیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر (CEC) کے خلاف مل کر اور زیادہ مضبوطی سے آواز اٹھائی جائے گی۔ اپوزیشن نے 2 اکتوبر سے 8 اکتوبر تک ملک کے ہر ضلع میں 'سیو ڈیموکریسی مارچ' نکالنے کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ کے دفاتر کے سامنے احتجاج کیا جائے گا اور عوام کو بتایا جائے گا کہ یہ مارچ کیوں کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں ووٹر لسٹ اور انتخابی عمل سے متعلق اپنے اعتراضات پر عوامی بیداری مہم بھی چلائیں گی۔ ملیکارجن کھڑگے نے بتایا کہ 6 اکتوبر کو اپوزیشن کے تمام ارکان پارلیمنٹ 'مارچ ٹو الیکشن کمیشن' نکالیں گے۔ ان کے مطابق اپوزیشن ارکان آج ہی مارچ کرنے والے تھے، لیکن تمام اراکین کو ایک ساتھ شامل کرنے کے لیے 6 اکتوبر کی تاریخ طے کی گئی ہے۔ کھڑگے نے انتخابی کمیشن پر سخت الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن مبینہ طور پر حکومت کے اشارے پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ووٹوں میں مبینہ چوری کے ذریعے انتخابات متاثر کیے جا رہے ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں متحد ہیں اور اس معاملے پر اپنی جدوجہد جاری رکھیں گی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ جمہوریت اور نوجوانوں کے حقوق کے لیے آواز اٹھانے والے اپوزیشن لیڈروں کو پریشان کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن اس معاملے پر پیچھے نہیں ہٹے گی۔ کھڑگے کے مطابق اپوزیشن جماعتیں اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں صدر جمہوریہ سے ملاقات کا وقت مانگیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو بتایا جائے گا کہ اپوزیشن کے مطابق حکومت کی جانب سے آئینی معاملات میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں اور انتخابی عمل سے متعلق کئی خدشات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ایک بڑی ریلی بھی منعقد کی جائے گی، جس کی تاریخ اور مقام بعد میں طے کیا جائے گا۔ یہ ریلی اکتوبر یا نومبر میں منعقد ہونے کی بات کہی گئی ہے۔ یکم نومبر سے دہلی میں بھی ایک بڑی ریلی منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلی اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے بھی پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن پر شدید اعتراضات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'انڈیا اتحاد' مکمل طور پر متحد ہے۔ ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ ووٹوں کی مبینہ چوری ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو نے بہار میں ووٹر لسٹ اور ووٹنگ سے متعلق جو مسائل اٹھائے تھے، اپوزیشن انہیں کئی ریاستوں کے انتخابی نتائج سے جوڑ کر دیکھتا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ اپوزیشن نے اس معاملے پر الیکشن کمیشن اور سپریم کورٹ سمیت مختلف فورمز سے رجوع کیا لیکن ان کے مطابق کوئی حل نہیں نکلا۔ انہوں نے کہا کہ اب سڑکوں پر اتر کر احتجاج کرنا پڑے گا۔ ممتا بنرجی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں فوری طور پر عہدہ چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے سب کو متحد ہو کر جدوجہد کرنا ہوگی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ووٹ دینے کا حق شہریوں کا آئینی حق ہے۔ ان کے مطابق اگر لوگ ووٹ نہ دے سکیں یا انتخابات میں بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئیں تو یہ ملک کے لیے تشویش کا باعث ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر گیانیش کمار استعفیٰ نہیں دیتے تو احتجاجی تحریک کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے انتخابی عمل اور ای وی ایم سے متعلق بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ ان معاملات پر وضاحت دینی ہوگی۔ انڈیا اتحاد کی میٹنگ کے بعد لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ اجلاس میں تفصیلی اور مثبت گفتگو ہوئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انتخابات میں ووٹوں کی چوری ہوئی ہے اور تمام اپوزیشن لیڈر اس معاملے پر کارروائی کے لیے متحد ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ جن لوگوں پر بھارتی جمہوریت کو نقصان پہنچانے کے الزامات ہیں، انہیں جواب دہ ہونا چاہیے، چاہے وہ کتنے ہی بڑے عہدے پر کیوں نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی جمہوریت ملک کے ہر فرد سے بڑی ہے۔ راہل گاندھی نے مزید دعویٰ کیا کہ اپوزیشن عوام تک یہ بات پہنچانے میں بڑی حد تک کامیاب رہی ہے کہ انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف آواز اٹھانا ضروری ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر بھی جمہوری نظام کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ خاص طور پر نوجوانوں میں اس حوالے سے تشویش بڑھ رہی ہے۔

شرجیل امام اور عمر خالد کی ضمانت عرضی پھر خارج

دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): دہلی ہائی کورٹ نے بدھ (30 ستمبر) کو عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت عرضی خارج کر دی ہے۔ عدالت نے فروری 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات کے مبینہ سازش کے جرم معاملے میں دونوں کی ضمانت عرضی تیسری بار خارج کر دی۔ یہ معاملہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون یعنی یو اے پی اے کے تحت درج ہے۔ بینچ نے کہا کہ وہ سپریم کورٹ کے 5 جنوری کے حکم میں عائد کی گئی شرائط کو بدل نہیں سکتی۔ سپریم کورٹ نے دونوں ملزمان کو ہدایت دی تھی کہ وہ گواہوں کی جانچ مکمل ہونے کے بعد یا پھر اس کی تاریخ سے ایک سال مکمل ہونے کے بعد ہی ضمانت کی درخواست دے سکتے ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ وہ عدالتی حکم کا پابند ہے اور سپریم کورٹ کی جانب سے عمر خالد اور شرجیل امام کے لیے طے کردہ شرائط میں تبدیلی نہیں کر سکتی۔ اسی بنیاد پر دونوں کی ضمانت عرضی خارج کر دی گئی۔ دونوں پر فروری 2020 میں ہوئے شمال مشرقی دہلی فسادات کی مبینہ بڑی سازش میں شامل ہونے کا الزام ہے۔ دہلی پولیس نے الزام عائد کیا ہے کہ دونوں فسادات کے ماسٹر مائنڈ افراد میں شامل تھے۔ ان فسادات میں 53 لوگوں کی موت ہوئی تھی اور 700 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں اس وقت تشدد ہوا تھا جب شہریت ترمیمی قانون یعنی سی اے اے اور قومی شہری رجسٹر یعنی این آر سی کے خلاف احتجاج چل رہے تھے۔

الیکشن کمیشن کا فارم 6 کے حوالے سے اہم فیصلہ

دو الیکشن کمشنروں کی 'غیر قانونی' قرار دی گئی فارم ۶ کی تبدیلی ختم

دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): ہندوستانی الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے ان ریاستوں میں آن لائن فارم 6 میں ایس آئی آر سے متعلق اضافی اعلان کو ہٹا دیا ہے، جہاں خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) مکمل ہو چکی ہے۔ الیکشن کمشنروں کی جانب سے فارم 6 میں نئی شق شامل کرنے پر اعتراض کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا ہے، یعنی اب نئے ووٹر کارڈ بنوانے کے لیے لوگوں کو آباؤ اجداد سے متعلق دستاویزات یا معلومات دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 3 الیکشن کمشنروں میں سے 2 نے فارم 6 میں ہونے والی تبدیلی پر اعتراض کیا تھا۔ الیکشن کمشنر ڈاکٹر وویک جوشی نے کہا تھا کہ 'رجسٹریشن آف الیکٹرز رولز 1960' کے تحت فارم 6 کے قواعد میں ترمیم کیے بغیر تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ دوسرے الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو نے بھی اس سے متعلق نوٹ دیا تھا۔ 26 ستمبر کو گزشتہ دنوں ایک میڈیا رپورٹ میں انکشاف ہوا تھا کہ الیکشن کمشنر وویک جوشی اور سکھبیر سنگھ سندھو نے گزشتہ 10 مہینوں میں 14 بار ایس آئی آر سے متعلق معاملوں میں اپنا اعتراض درج کرایا تھا۔ ان میں فارم 6 اور ای سی آئی این ای ٹی کا معاملہ بھی شامل تھا۔ حالانکہ 26 ستمبر کو الیکشن کمیشن کی مکمل ٹیم کی میٹنگ کے بعد جاری پریس ریلیز میں الزامات کو بے بنیاد بتایا گیا تھا۔ ووٹرز کو ای سی آئی این ای ٹی آن لائن فارم 6 کے عمل میں ایس آئی آر سے متعلق ڈیکلیریشن شامل کیے جانے پر بھی اعتراض ظاہر کیا تھا۔ اس تبدیلی کو غیر قانونی بتاتے ہوئے ہٹانے کا فیصلہ کمیشن کی پوری ٹیم کے فیصلے کے چند دنوں بعد لیا گیا کہ یہ شرط صرف ایس آئی آر کے عمل کے دوران ہی نافذ ہوگی۔ فارم 6 میں شامل کیے گئے ڈیکلریشن میں ووٹر کارڈ بنوانے والے نئے درخواست دہندگان خود کو یا اپنے والدین، دادا، دادی، نانا، نانی کو پچھلے ایس آئی آر کے دوران تیار ووٹر لسٹ کے حوالے سے تفصیلات دینی ہوتی تھیں۔ یہ ڈیکلریشن ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ریاستوں میں ای سی آئی این ای ٹی پورٹل پر دستیاب ہے، جہاں ایس آئی آر کی تکمیل ہو چکی ہے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے 26 ستمبر کو جاری پریس ریلیز میں کہا کہ فارم 6 میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور یہ ڈیکلریشن ایس آئی آر کے لیے ایک اضافی ضرورت تھی۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بہار ایس آئی آر پر سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں اسے درست قرار دیا تھا۔ ساتھ ہی بتایا تھا کہ ایس آئی آر کے بعد فارم 6 کو دوبارہ پہلے جیسا ہی بحال کر دیا جائے گا۔

منگلور پیٹرو کیمیکلز پلانٹ میں دھماکے کے بعد لگی آگ، 8 افراد زخمی

منگلورو: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): کرناٹک کے منگلورو میں منگلور ریفائنری اینڈ پیٹرو کیمیکلز لمیٹڈ (ایم آر پی ایل) کے پلانٹ میں بدھ کو دھماکے کے بعد زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس سے علاقے میں افرا تفری مچ گئی۔ پلانٹ کے احاطے سے دھوئیں کے گھنے بادل اٹھتے ہوئے دیکھے گئے۔ پولیس کمشنر سدھیر کمار ریڈی کے مطابق ہائیڈرو سلفر ٹریٹمنٹ یونٹ میں ایک زوردار دھماکہ ہوا، جس کے بعد آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں راجیش نامی ایک شخص کو پلانٹ کے احاطے سے سری نواس اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی ہے۔ پولیس کمشنر کے مطابق پولیس کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور چیف ایگزیکٹو افسر سمیت اعلیٰ حکام موقع پر موجود ہیں۔ بی جے پی رکن اسمبلی بھارت شیٹی نے بتایا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق دھماکہ پلانٹ کے اندر موجود کسی اسٹیم یا پریشر آلات کی وجہ سے ہوا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ہے۔ بھارت شیٹی کے مطابق پولیس حکام سے بات چیت کے بعد معلوم ہوا کہ تقریباً 9 افراد کو معمولی چوٹیں آئی ہیں، جبکہ ایک شخص تقریباً 30 فیصد جھلسنے کے باعث اسپتال میں زیر علاج ہے۔ رکن اسمبلی نے بتایا کہ زیادہ تر معمولی زخمی اس عمارت میں موجود افراد ہوئے جو دھماکے کی جگہ کے بالکل سامنے واقع ہے۔ دھماکے کی شدت سے عمارت کی فالس سیلنگ اور شیشے کی کھڑکیاں گر گئیں، جس کی زد میں آ کر لوگوں کو چوٹیں آئیں۔ ان کے مطابق دھماکے کی آواز اور اس کا اثر تقریباً 2 سے 4 کلومیٹر کے دائرے میں محسوس کیا گیا۔ آس پاس کے گاؤں اور پنچایتوں سے گھروں کے شیشے اور چھتوں کی ٹائلیں ٹوٹنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بھارت شیٹی نے کہا کہ آس پاس کے علاقوں سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ بعض اسکولوں کی عمارتوں میں بھی دھماکے کے اثرات کے باعث دراڑیں پڑنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ واقعے کے بعد ضلع کے اعلیٰ حکام نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور امدادی و حفاظتی اقدامات کی نگرانی شروع کر دی۔

شیوراج سنگھ چوہان کا اپوزیشن پر حملہ

نئی دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کو الیکشن کمیشن اور الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے خلاف اپوزیشن کے الزامات پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "اگر وہ جیتیں تو جمہوریت زندہ باد، اور اگر ہاریں تو الیکشن کمیشن مردہ باد۔" انہوں نے اپوزیشن کی تنقید کو "شکست کے بعد کی مایوسی" قرار دیا۔ نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چوہان نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کو درست اور صاف کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن انتخابات ہارنے کے بعد جمہوری اداروں پر سوال اٹھا رہی ہے۔ چوہان نے کہا، "یہ شکست کے بعد کی مایوسی ہے۔ اگر وہ جیتیں تو جمہوریت زندہ باد، اور اگر ہاریں تو الیکشن کمیشن مردہ باد۔ یہ شکست کے بعد کی مایوسی ہے۔" اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے بیلٹ پیپر کے ذریعے انتخابات کرانے کے مطالبے پر مرکزی وزیر نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اور اسی کو اس معاملے میں فیصلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے، اس کا فیصلہ الیکشن کمیشن کرے گا۔ یہ ایک آئینی ادارہ ہے۔" چوہان نے ای وی ایم کے خلاف لگائے جانے والے الزامات پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ کانگریس نے بھی انہی مشینوں کے ذریعے انتخابات جیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "پوری دنیا ہندوستان کی جمہوریت اور ای وی ایم کے بارے میں جانتی ہے۔ دیکھیں کہ وہ اپنی شکست کا الزام ای وی ایم پر کیسے لگاتے ہیں۔ کانگریس نے کرناٹک میں کیسے کامیابی حاصل کی؟ کانگریس نے تلنگانہ میں کیسے کامیابی حاصل کی؟ ہماچل میں کانگریس کیسے جیتی؟" الیکشن کمیشن کے خلاف انڈیا اتحاد کے احتجاج پر چوہان نے کہا، "انہیں جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے، عوام کو ان پر اعتماد نہیں ہے۔ وہ صرف سڑکوں پر نکلیں گے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ جمہوریت کو نہیں بلکہ خاندانی سیاست کو بچانا چاہتے ہیں، وہ ایک خاندان کو بچانا چاہتے ہیں۔" مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے قیادت کے عہدوں سے متعلق بیان پر چوہان نے کہا کہ ملک یا ریاست کا وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کون بنے گا، اس کا فیصلہ عوام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کیا ممتا بنرجی یہ فیصلہ کریں گی کہ ملک یا ریاست کا وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کون بنے گا؟ ملک کے عوام فیصلہ کرتے ہیں کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔ جس شخص کو عوام کا اعتماد اور ووٹ حاصل ہوتا ہے، وہ عہدے پر رہتا ہے۔" چوہان نے مزید کہا کہ اگر انڈیا اتحاد کے رہنماؤں کا خیال ہے کہ راہل گاندھی کو ان کی قیادت کرنی چاہیے تو انہیں کھل کر انہیں اپنا رہنما تسلیم کرنا چاہیے۔

نکوبار پروجیکٹ کی سماعت رکوانے کے لیے مرکز سپریم کورٹ پہنچا

دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): نکوبار جزیرہ پر مجوزہ تقریباً 92 ہزار کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ معاملہ پر مرکزی حکومت اور ماحولیاتی و قبائلی حقوق سے متعلق درخواست گزاروں کے درمیان قانونی جنگ مزید تیز ہو گئی ہے۔ انگریزی روزنامہ دی ہندو میں شائع ایک خبر کے مطابق مرکز نے سپریم کورٹ سے کلکتہ ہائی کورٹ میں اس پروجیکٹ سے متعلق جاری سماعتوں پر روک لگانے کی درخواست کی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دی ہندو کی اس خبر کا تراشہ شیئر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنی طویل پوسٹ میں الزام عائد کیا ہے کہ مودی حکومت 92 ہزار کروڑ روپے کے گریٹ نکوبار جزیرہ کے پروجیکٹ کو تیزی سے آگے بڑھا رہی ہے۔ اس پروجیکٹ پر پہلے 72 ہزار کروڑ روپے خرچ بتایا گیا تھا، جسے بعد میں بڑھا کر 92 ہزار کروڑ روپے کر دیا گیا۔ ان کے مطابق ماحولیاتی اور جنگلات سے متعلق قوانین کے تحت حاصل کی گئی مختلف منظوریوں میں سنگین خامیاں ہیں اور پروجیکٹ کے اثرات کے جائزے سے متعلق رپورٹس پہلے سے طے شدہ معلوم ہوتی ہیں، اس لیے ان کی افادیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ تاہم جے رام رمیش نے کہا کہ اس پورے معاملے میں ایک معمولی سی امید کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر التوا 5 الگ الگ درخواستوں سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ درخواستیں عوامی مفاد رکھنے والے شہریوں اور سول سوسائٹی گروپوں کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک درخواست میں 2006 کے فاریسٹ رائٹس ایکٹ کی سنگین خلاف ورزیوں کا الزام لگایا گیا ہے، جس کا براہ راست تعلق مقامی قبائلی برادریوں کے حقوق سے ہے۔

بحیرۂ عرب میں منشیات کے بین الاقوامی نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی، 5 پاکستانی 3 ہزار کروڑ کی منشیات کے ساتھ گرفتار

دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے بحیرۂ عرب میں منشیات کے بین الاقوامی نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ گجرات اے ٹی ایس کے ساتھ مشترکہ طور پر چلائے گئے آپریشن میں تقریباً 526 کلو ہیروئن اور میتھام فیٹا مائن ضبط کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی بازار میں اس کی قیمت تقریباً 3 ہزار کروڑ روپے بتائی جا رہی ہے۔ اس دوران 5 پاکستانی شہریوں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق خفیہ ان پٹ کی بنیاد پر ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے بحیرۂ عرب میں لکشدیپ کے مغرب میں مشکوک کشتی کی نگرانی شروع کر دی۔ سمندر اور فضا سے مسلسل نگرانی کے بعد 25 ستمبر کو ایرانی کشتی کا تعاقب کیا گیا اور اسے روک لیا گیا۔ اس کے بعد اس پر سوار 5 پاکستانی شہریوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ تلاشی مہم کے دوران کافی مقدار میں ہائی گریڈ ڈرگس برآمد ہوئی۔ کشتی، پانچوں ملزمین اور ضبط شدہ منشیات کو حفاظتی حصار میں ممبئی لایا گیا، جہاں مشترکہ تفتیش اور مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

پاکستانی ایئر اسپیس کا متبادل تلاش رہا ہندوستان

لیہ-ہوتان روٹ پر چین سے بات چیت!

دہلی: ۳۰ر ستمبر (ایجنسی): پاکستانی ایئر اسپیس (فضائی حدود) پر طویل عرصے سے جاری پابندی کے درمیان ہندوستان اب مغربی ممالک کے لیے پروازوں کا نیا راستہ تلاش کر رہا ہے۔ اس کے لیے ہندوستان اور چین کے درمیان شنجیانگ واقع ہوتان کے راستے ایئر روٹ فراہم کرنے کو لے کر بات چیت چل رہی ہے۔ شہری ہوا بازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ حالانکہ نیا روٹ کب تک شروع ہوگا، اس کی ٹائم لائن ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ دراصل اپریل 2025 سے پاکستان کا ایئر اسپیس ہندوستانی طیاروں کے لیے بند ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی اور ممبئی سے یورپ، برطانیہ اور شمالی امریکہ جانے والی پروازوں کو پاکستان سے بچتے ہوئے بحیرۂ عرب اور مسقط کی طرف سے طویل راستہ لینا پڑ رہا ہے۔ اس سے کئی پروازوں کے وقت میں تقریباً 45 منٹ سے 2 گھنٹے تک کا اضافہ ہوا ہے اور ایئر لائنز کے آپریشنل اخراجات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ صرف پاکستان نے اپنا ایئر اسپیس ہندوستان کے لیے بند کر رکھا ہے بلکہ ہندوستان نے بھی 'آپریشن سندور' کے وقت سے ہی پاکستانی طیاروں کے لیے اپنا ایئر اسپیس بند کیا ہوا ہے۔ مجوزہ نظام میں دہلی اور ممبئی جانے والی پروازوں کو لیہ کی سمت میں لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد طیارہ چین کے ہوتان کے راستے چینی ایئر اسپیس میں داخل ہوں گے اور آگے وسطی ایشیا کی سمت سے یورپ، برطانیہ اور شمالی امریکہ جانے والے موجودہ ایئر روٹ سے جڑ سکتے ہیں۔ اگر یہ روٹ پرواز کے لیے منظور ہوتا ہے تو ہندوستانی ایئر لائنز کو پاکستان کے ایئر اسپیس پر منحصر رہنے کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستانی ایئر اسپیس بند ہونے سے قبل تقریباً 100 سے 150 ہندوستانی طیارے روزانہ اس کے ایئر اسپیس سے گزرتے تھے۔ اب ان طیاروں کو متبادل راستوں سے جانا پڑ رہا ہے۔ طویل روٹ کا اثر خاص طور پر ایئر انڈیا جیسی ایئر لائنز کی طویل دوری کی پروازوں پر پڑا ہے۔ ایئر انڈیا کے سابق سی ای او کیمبل ولسن نے 2025 میں اندازہ لگایا تھا کہ پاکستان کے ایئر اسپیس بند ہونے سے ایئر لائن کو تقریباً 4 ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایئر اسپیس تنازعہ نیا نہیں ہے۔ 26 فروری 2019 کو بالاکوٹ ایئر اسٹرائک کے سبب پاکستان نے اپنا ایئر اسپیس بند کر دیا تھا۔ تقریباً 5 ماہ بعد ہندوستانی طیاروں کے لیے ایئر اسپیس دوبارہ کھولا گیا تھا۔ اس دوران بھی ہندوستانی ایئر لائنز کو طویل متبادل راستہ اپنانا پڑا تھا۔ ایئر انڈیا کو تقریباً 491 کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا، جبکہ تمام ہندوستانی ایئر لائنز کا مجموعی نقصان 550 کروڑ روپے سے زیادہ بتایا گیا تھا۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈیک ہاسپیٹل
آرتھوپیڈیک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔
ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
M.B.B.S., M.S.(Ortho) کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon
Fracture
Joint Pain
Spine
Arthritis
Trauma Care
ہماری خصوصیات:
* گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
* پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
* دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
* ہڈیوں، جوڑوں اور پٹھوں سے متعلق بیماریوں کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
* ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
* گٹھیا (Arthritis) * گردن کا درد، اسپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
* کمر درد، ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر، سلپ ڈسک (Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc)
* بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)
OPD اوقات: صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک، شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

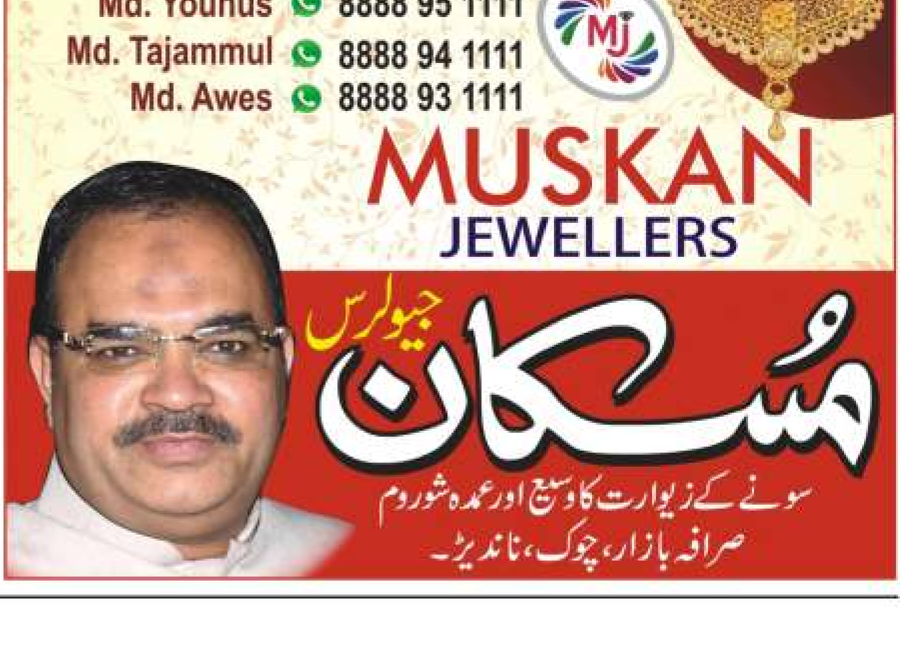

ورقِ تازہ

ادار یہ — 01 Oct. 2026

جمہوریت کا اغواء

جس ملک میں عوام کا ووٹ ہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہو، اگر اسی پر ڈاکہ پڑنے لگے تو پھر کیا بچتا ہے؟ انڈین ایکسپریس کی حالیہ رپورٹوں نے الیکشن کمیشن کے اندر کی جو کہانی باہر نکالی ہے، اس نے سسٹم پر بیٹھے لوگوں کی نیت کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ ہم جسے ایک آزاد اور خود مختار ادارہ سمجھتے تھے، وہ اندر سے کس طرح ایک خاص ایجنڈے پر چلایا جا رہا ہے، یہ اب کوئی راز نہیں رہا۔ بات شروع ہوتی ہے مغربی بنگال کے پچھلے الیکشن سے۔ الیکشن سے عین قبل پانچ سو سے زیادہ افسران کو راتوں رات ہٹا دیا گیا۔ اپنی مرضی کے لوگ بٹھا دیے گئے اور مرکزی سیکیورٹی فورسز کا ایسا پہرہ بٹھایا گیا جس کی پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔ ایک ایسا شخص جسے کسی کا سوال کرنا پسند نہیں، اس نے پورے سسٹم کو اپنے اشاروں پر نچانا شروع کر دیا۔ الیکشن کمیشن کوئی ایک شخص کی جاگیر نہیں۔ اس میں تین کمشنر ہوتے ہیں اور فیصلے باہمی رضامندی سے ہونے چاہئیں۔ حیرت کی بات دیکھیں کہ اس سال چار مہینے تک کمیشن کی کوئی میٹنگ ہی نہیں ہوئی۔ مئی سے اگست تک خاموشی چھائی رہی۔ باقی دونوں کمشنر، سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی، لگاتار اعتراض کرتے رہے۔ انہوں نے دس مہینوں کے دوران 14 بار تحریری طور پر کہا کہ احکامات غلط پاس ہو رہے ہیں، ان کی ایک نہ سنی گئی۔ جب پانی سر سے گزر گیا تو ان دونوں کمشنروں کو کیبنٹ سیکرٹری ٹی وی سومناتھن کے پاس تحریری شکایت لے کر جانا پڑا۔ انہوں نے صاف بتایا کہ انہیں نہ تو میٹنگ کا ایجنڈا بتایا جاتا ہے اور نہ ہی کارروائی کی تفصیل دی جاتی ہے۔ ایک دن میں چار چار بار ان دونوں نے فیصلوں پر اعتراض کیا، ان کی مرضی کے خلاف اور انہیں مکمل اندھیرے میں رکھ کر من مانے احکامات جاری کیے گئے۔ اس ساری من مانی کے پیچھے اصل کھیل ایس آئی آر کا تھا۔ اس ایک مبہم کارروائی کے نام پر پورے ملک سے تقریباً 13 کروڑ ووٹروں کے نام لسٹ سے اڑا دیے گئے۔ جب سوال پوچھا گیا کہ اتنے بڑے پیمانے پر ووٹر لسٹ کی کانٹ چھانٹ کا فیصلہ کب اور کس میٹنگ میں ہوا، تو کمیشن نے صرف اتنا جواب دیا کہ اس کا کوئی ریکارڈ ہی موجود نہیں۔ بعد میں عدالت کے سامنے ایک نامعلوم سی ریسرچ کا بہانہ بنا دیا گیا جس کا سر پیر کسی کو معلوم نہیں۔ یہ کام صرف پارلیمنٹ کی منظوری سے حکومت کر سکتی ہے۔ ہر علاقے کا ایک انتخابی افسر یعنی ای آر او ہوتا ہے، جس کا کام ووٹر لسٹ کو دیکھنا اور اس میں نام شامل کرنا یا ہٹانا ہوتا ہے۔ نئے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں ان مقامی افسران کے ہاتھ کاٹ دیے گئے۔ جو کام گراؤنڈ پر بیٹھا افسر اپنی آنکھوں سے دیکھ کر کر سکتا تھا، اسے سینٹرلائز کر دیا گیا۔ افسران چیختے رہے کہ ان کے پاس ڈاٹا بیس میں تبدیلی کا اختیار ہی نہیں بچا، اور سارا کنٹرول آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیا گیا۔ گوا میں ایک مقامی افسر نے 97 ووٹروں کو لسٹ میں شامل کرنے کی منظوری دی، اس کے پاس ثبوت موجود تھے، لیکن وہ سسٹم میں ان کا نام ڈال ہی نہیں سکا۔ مغربی بنگال میں تو معاملہ اور بھی بھیانک تھا۔ وہاں 38 لاکھ اپیلیں پینڈنگ تھیں جن میں سے 16 لاکھ وہ تھیں جنہیں ہائی کورٹ کی طرف سے مقرر افسران نے منظور کیا تھا۔ کس نے ان ناموں کو ہٹانے کی اپیلیں دائر کیں؟ کمشنر سندھو نے بھی یہی سوال پوچھا جس کا کوئی جواب نہیں ملا۔

یہ سب جو کچھ ہو رہا ہے، اسے صرف چند افسران کی من مانی سمجھنا بڑی غلطی ہوگی۔ دراصل یہ ایک پورے نظام کے خراب ہونے کی نشانی ہے۔ ہم جسے بدعنوانی سمجھتے ہیں، وہ صرف رشوت کا لین دین نہیں ہوتا۔ اصل کرپشن یہ ہے کہ آپ قانون، ضابطوں اور اداروں کو توڑ مروڑ کر کسی خاص شخص یا افراد کو فائدہ پہنچائیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ کس طرح پچھلے کچھ سالوں میں ملک کی معیشت کا بڑا حصہ چند خاص ہاتھوں میں سمٹ گیا ہے، اور یہ جمہوری اداروں کو کمزور کیے بغیر ہرگز ممکن نہیں تھا۔ ایک وہ بھی وقت تھا جب ٹی این سیشن جیسے دبنگ افسر نے الیکشن کمیشن کی دھاک بٹھائی تھی۔ حکومتیں کمیشن کے نام سے کانپتی تھیں۔ ووٹنگ مشینوں نے بوتھ پر قبضے اور دھاندلی کا خاتمہ کیا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ہمارا انتخابی نظام روز بروز بہتر ہو رہا ہے اور عوام کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ آج سب کچھ الٹ چکا ہے۔ پورا کا پورا سسٹم چند مخصوص لوگوں کے اشاروں کا محتاج ہو کر رہ گیا ہے۔ الیکشن کمیشن اور ووٹر لسٹ کو جو نقصان اب پہنچایا جا چکا ہے، وہ شاید مستقل نوعیت کا ہے۔ کل کو کوئی بھی نئی حکومت آجائے، اس خرابی کو جلد درست کرنا اس کے لیے بھی ممکن نہیں ہوگا۔ 13 کروڑ لوگ، جن کا نام کاٹ دیا گیا ہے، انہیں دوبارہ لسٹ میں لانا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ ذرا سوچیے، 102 کروڑ بالغ آبادی والے اس ملک میں سے اب صرف 88 کروڑ کو ووٹنگ کے قابل چھوڑا گیا ہے۔ باقی ماندہ کروڑوں لوگ اچانک راتوں رات کہاں غائب ہو گئے؟ پرانے لوگ کہتے ہیں کہ جو چیز صحیح چل رہی ہو، اسے چھیڑنا نہیں چاہیے۔ آج کا اصول بن گیا ہے کہ جو چیز صحیح ہو، اسے ہر حال میں توڑ دو۔ ہم دنیا بھر میں سینہ تان کر کہتے تھے کہ ہم ایک بڑی اور سچی جمہوریت ہیں جہاں ہر انسان کے ووٹ کی برابری ہے۔ جس طرح دہائیوں کی محنت سے بنے اداروں کو اندر سے کھوکھلا کر دیا گیا ہے، اس کے بعد ہمارے پاس فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں بچا۔ یہ ایک ایسا ڈاکہ ہے جس نے صرف کاغذوں سے نام نہیں مٹائے، عوام کے اعتماد کو بھی بری طرح لوٹ لیا ہے۔

مسلم خواتین اور معاشرے کی ذمہ داریاں اور عملی تدابیر

عقیل مریم ابراہیم
روہا، رائے گڈھ، ضلع مہاراشٹر
8983512668

تمہید: اسلام نے معاشرے کے کمزور، ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کی مدد کو بہت بڑی نیکی قرار دیا ہے۔ بیوہ، مطلقہ یا کسی بھی وجہ سے تنہا رہ جانے والی عورتیں اور ان کے بچوں کو عزت، تحفظ، مالی تعاون اور معاشرتی سہارا فراہم کرنا ایک مسلم معاشرے کی اہم ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قرابت دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ بھی بھلائی کرو۔ سورۃ النساء: 36۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں ضرورت مندوں کی مدد صرف خاندان تک محدود نہیں، بلکہ پڑوسیوں اور پورے معاشرے تک اس کی ذمہ داری پھیلتی ہے۔

بیوہ عورت کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر: بیوہ وہ عورت ہے جس کے شوہر کا انتقال ہو چکا ہو۔ شوہر کے انتقال کے بعد بیوی کے لیے شریعت نے عدت مقرر کی ہے۔ عام حالت میں عدت چار ماہ دس دن ہے، جبکہ اگر عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت بچے کی پیدائش تک ہوگی۔ بیوہ ہونے کے بعد اس کے ساتھ بے عزتی، حقارت یا اسے بوجھ سمجھنا اسلامی طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مدد کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوشش کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے، یا اس شخص کی مانند ہے جو رات بھر نماز پڑھتا اور دن بھر روزہ رکھتا ہے۔ صحیح مسلم: 2982۔ یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ ضرورت مند بیوہ کی کفالت اور مدد کوئی معمولی سماجی خدمت نہیں، بلکہ بہت بڑے اجر کا ذریعہ ہے۔

بیوہ کی مالی حالت میں سب سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا جائے؟: بیوہ کی مدد کرنے سے پہلے اس کے ان تمام شرعی حقوق کو محفوظ کرنا ضروری ہے جو شریعت نے اسے عطا کیے ہیں۔ (1) شوہر کی میراث: شوہر کے انتقال کے بعد بیوی کو میراث میں ایک مقررہ حصہ ملتا ہے۔ اسے اس کا شرعی حصہ دینا ضروری ہے۔ خاندان کے دوسرے افراد اس کے حق میراث پر قبضہ نہیں کر سکتے۔ (2) مہر: اگر شوہر کے ذمہ بیوی کا مہر باقی تھا تو وہ شوہر کے ذمہ واجب الادا قرض شمار ہوگا اور اسے ادا کرنا ضروری ہوگا۔ (3) بچوں کے اخراجات: اگر چھوٹے بچے موجود ہوں تو ان کے اخراجات کی ذمہ داری شرعی اصولوں کے مطابق طئے کی جائے گی۔ یہ مناسب نہیں کہ بچوں کا پورا بوجھ صرف ماں کے کندھوں پر ڈال دیا جائے۔

4۔ **مطلقہ عورت کی صورتِ حال:** طلاق کے بعد عورت کے حقوق اس کی صورتِ حال کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہر مطلقہ عورت کے لیے ایک ہی مالی حکم لاگو کرنا درست نہیں۔ خصوصاً یہ دیکھا جائے گا: - طلاق کس نوعیت کی ہے؟ - عدت جاری ہے یا مکمل ہو چکی ہے؟ - عورت حاملہ ہے یا نہیں؟ - بچے ہیں یا نہیں؟ - بچوں کی عمریں کیا ہیں؟ - عورت خود کمانے کی صلاحیت رکھتی ہے یا مالی طور پر محتاج ہے؟ - اس کے پاس اپنی جائیداد یا میراث وغیرہ ہے یا نہیں؟ قرآن مجید طلاق کے معاملے میں بھی عورت کے ساتھ حسنِ سلوک اور مناسب برتاؤ کا حکم دیتا ہے اور اسے نقصان پہنچانے کے لیے روکنے سے منع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور مطلقہ عورتوں کے لیے دستور کے مطابق کچھ سامانِ زندگی دینا ہے، یہ پرہیزگاروں پر حق ہے۔ سورۃ البقرہ: 241۔

عدت کے دوران مطلقہ عورت: طلاق کی نوعیت کے اعتبار سے عدت کے دوران عورت کے حقوق مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لیے کسی مطلقہ عورت سے فوراً یہ کہنا کہ اب تمہاری کوئی ذمہ داری نہیں رہی درست نہیں ہے۔ خصوصاً طلاقِ رجعی کی صورت میں عدت کے دوران رہائش اور نفقہ سے متعلق شوہر کی شرعی ذمہ داریاں موجود رہتی ہیں۔ لہٰذا ہر انفرادی معاملے میں مکمل تفصیلات کے ساتھ کسی معتبر عالم یا مفتی سے شرعی مسئلہ معلوم کرنا چاہیے۔ 6۔ سب سے پہلے ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ یہ کہنا کہ ہر بیوہ کی ذمہ داری صرف اس کے والد پر ہے یا صرف معاشرے پر ہے درست نہیں۔ اسلامی نظام میں ذمہ داری عورت کی صورتِ حال، اس کے رشتوں اور شرعی احکام کے مطابق طے ہوتی ہے۔

سب سے پہلے اس کے وہ تمام حقوق محفوظ کیئے جائیں جو شریعت نے اسے دیے ہیں: - شوہر کی میراث میں حصہ - باقی مہر - طلاق کی صورت میں واجب حقوق - بچوں سے متعلق شرعی اخراجات - اس کی اپنی جائیداد اور مال۔ کسی عورت کا شرعی حق روک کر بعد میں اسے صدقہ دینا مسئلے کا حل نہیں ہے۔ 7۔ دوسرا درجہ۔ قریبی خاندان اور رشتہ دار: اگر عورت مالی طور پر ضرورت مند ہے تو اس کے قریبی اور صاحبِ استطاعت رشتہ داروں کی ذمہ داری اہم ہو جاتی ہے۔

صورتِ حال کے مطابق ان میں شامل ہو سکتے ہیں: - والد - بیٹے - بھائی - دوسرے صاحبِ استطاعت قریبی رشتہ دار۔ البتہ کس رشتہ دار پر کس صورت میں نفقہ واجب ہوتا ہے، اس کی تفصیلات کتاب و سنت کے احکام پر منحصر ہیں۔ اس لیے عمومی اصول یہ ہے: جس قریبی رشتہ دار پر شریعت کے مطابق نفقہ واجب ہو اور وہ مالی استطاعت رکھتا ہو، اس پر اپنی ذمہ داری ادا کرنا لازم ہے۔ صرف یہ کہنا کہ والد ہے، اس لیے ہر حال میں وہی ذمہ دار ہے یا بھائی ہے، اس لیے ہر خرچ اسی پر ہے، شرعی مسئلے کی مکمل وضاحت نہیں ہے۔

بچوں کی ذمہ داری: اگر عورت کے چھوٹے بچے ہیں تو ان کا پورا بوجھ صرف ماں پر ڈال دینا مناسب نہیں۔ بچوں کے: کھانے، لباس، تعلیم، علاج، رہائش، حفاظت کا انتظام ان کی شرعی اور خاندانی ذمہ داریوں کے مطابق کیا جانا چاہیئے۔ خصوصاً یتیم بچوں کے معاملے میں معاشرے کو مزید حساسیت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔

تیسرا درجہ پڑوسی اور معاشرہ: اسلام نے پڑوسیوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی ہے۔ سورۃ النساء آیت 36 میں قریبی اور دور کے پڑوسی دونوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا اگر کسی محلے میں کوئی بیوہ یا مطلقہ عورت حقیقتاً ضرورت مند ہے اور اس کے قریبی رشتہ دار اس کی ضروریات پوری نہیں کر پا رہے تو معاشرے کو اس سے منہ نہیں موڑنا چاہیئے۔ رسول اللہ ﷺ کی مذکورہ حدیث ہمارے لیئے بہت بڑی ترغیب ہے کہ بیوہ اور ضرورت مند کی مدد کرنا عظیم نیکی ہے۔

زکوٰۃ کا استعمال: اگر کوئی بیوہ یا مطلقہ عورت شرعی اعتبار سے زکوٰۃ کی مستحق ہے، یعنی وہ ان مستحقین میں شامل ہے جنہیں زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، تو اس کی مدد زکوٰۃ کی رقم سے کی جا سکتی ہے۔ قرآن مجید نے زکوٰۃ کے مستحقین میں فقراء اور مساکین سمیت مختلف طبقات کا ذکر کیا ہے۔ لہٰذا محلہ یا مسجد کی کمیٹی کو چاہیئے کہ ضرورت مند خواتین کے حالات کی تحقیق کر کے مستحق خواتین تک زکوٰۃ پہنچانے کا منظم انتظام کرے۔ زکوٰۃ کی رقم اور عام صدقہ و عطیہ کی رقم الگ رکھی جائے اور دونوں کا حساب بھی الگ رکھا جائے۔

جمعہ کا گلہ اور عام صدقات: مسجد میں جمع ہونے والا عام صدقہ اور عطیات ضرورت مند خواتین کی مدد کے لیے استعمال کیئے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ عطیہ دینے والوں کی نیت اور متعلقہ ادارے کے اصول اس کی اجازت دیتے ہوں۔ اس مقصد کے لیے ایک مستقل: بیوہ و ضرورت مند خاندان امدادی فنڈ قائم کیا جا سکتا ہے۔ اس میں: - جمعہ کے عام صدقات، عام صدقات و عطیات، لِلّٰہ، فطرانہ، جہاں شرعی طور پر مناسب ہو، انفرادی عطیات، ماہانہ باقاعدہ تعاون کو مناسب طریقے سے الگ الگ رکھا جا سکتا ہے۔

اجتماعی امداد کا منظم نظام: صرف ضرورت پڑنے پر رقم جمع کرنے کے بجائے ایک مستقل اور منظم نظام قائم کیا جائے۔ مجوزہ نظام: خواتین امداد و خاندان بہبود فنڈ اس کے تحت: 1. ضرورت مند بیوہ خواتین کی فہرست تیار کی جائے۔ 2. ضرورت مند مطلقہ خواتین کی فہرست تیار کی جائے۔ 3. ان کے بچوں کی تعداد اور عمریں درج کی جائیں۔ 4. مالی حالات کی راز داری کے ساتھ تحقیق کی جائے۔ ہر خاندان کی ماہانہ ضروریات کا اندازہ لگایا جائے۔ 6. زکوٰۃ کے مستحق اور غیر مستحق معاملات الگ کیئے جائیں۔ 7. ہر خاندان کے لیے ایک ذمہ دار شخص یا خاتون رضا کار مقرر کی جائے۔ 8. امداد کی باقاعدہ نگرانی اور جائزہ لیا جائے۔

صرف مالی امداد ہی کافی نہیں: اسلام میں مدد کا مطلب صرف نقد رقم دینا نہیں ہے۔ ضرورت کے مطابق درج ذیل امداد بھی فراہم کی جا سکتی ہے: تعلیم، بچوں کی اسکول فیس، کتابیں، یونیفارم، اسٹیشنری، کالج یا پیشہ ورانہ تعلیم، علاج، ڈاکٹر کی فیس، ادویات، ہسپتال کے اخراجات، راشن، ماہانہ راشن کٹ، ضروری غذائی اشیاء، سلائی، مہندی، کھانا پکانے کا کام، گھر سے چھوٹا کاروبار، آن لائن کام، کمپیوٹر کی تربیت: اگر عورت کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو تو اسے ہمیشہ امداد لینے والی بنانے کے بجائے دیگر ہنر سکھا کر اسے خود کفیل بنانے کی کوشش کی جائے۔

سود سے بچتے ہوئے مالی تعاون: ضرورت مند خاندانوں کو قرض دینا ہو تو: - قرضِ حسنہ کا نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ - بغیر سود مالی مدد دی جا سکتی ہے۔ - چھوٹے کاروبار کے لیے سرمایہ فراہم کیا جا سکتا ہے۔ - ضرورت پڑنے پر اجتماعی طور پر کاروبار شروع کروانے میں مدد کی جا سکتی ہے۔ اس طرح عورت صرف صدقہ لینے والی نہیں بلکہ مستقبل میں اپنے قدموں پر کھڑی ہونے والی بن سکتی ہے۔

معاشرتی عزت اور پردے کی حفاظت: یہ بہت اہم پہلو ہے۔ مدد کرتے وقت عورت کی عزت، پردے اور راز داری کا مکمل خیال رکھا جائے۔ مثلاً: - اس کی غربت کو عام نہ کیا جائے۔ - اس کی تصویر لے کر سوشل میڈیا پر نہ ڈالی جائے۔ - بار بار لوگوں کے سامنے اس کا نام نہ لیا جائے۔ - اسے احسان نہ جتایا جائے۔ - امداد کو اس کی تذلیل کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔ - ممکن ہو تو خواتین کے ذریعے خواتین تک امداد پہنچائی جائے۔ - اس کی ذاتی معلومات کو مکمل راز میں رکھا جائے۔ مدد کا انداز ایسا ہو کہ ضرورت مند کی عزت بڑھے، کم نہ ہو۔

دوبارہ نکاح کے بارے میں معاشرے کا رویہ: بیوہ یا مطلقہ عورت کا دوبارہ نکاح کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ قرآن مجید رشتہ داروں اور سرپرستوں کو اس بات سے روکتا ہے کہ وہ کسی عورت کو مناسب نکاح سے روکیں۔ سورۃ البقرہ آیت 232 میں اس سلسلے میں واضح رہنمائی موجود ہے۔ لہٰذا معاشرے کو چاہیے کہ: - بیوہ یا مطلقہ عورت کو کمتر نہ سمجھا جائے۔ - اچھا رشتہ آنے پر صرف اس کے ماضی کی وجہ سے اسے نہ روکا جائے۔ - اس کے بچوں کے بارے میں نامناسب معاشرتی رویہ اختیار نہ کیا جائے۔ - نکاح کو باعزت اور آسان بنانے میں تعاون کیا جائے۔

مسجد یا ادارے کی کمیٹی کے لیے عملی تدابیر: ایک مستقل: خاندانی امدادی کمیٹی قائم کی جا سکتی ہے۔ اس میں: - 2،3 ذمہ دار مرد - 2،3 قابل اعتماد خواتین - ایک حساب کتاب رکھنے والا شخص - ایک دینی رہنما یا عالم شامل ہو سکتے ہیں۔ کمیٹی کے اہم کام: 1۔ سروے: محلے میں ضرورت مند خاندانوں کا پتہ لگانا۔ 2۔ تصدیق: حقیقی ضرورت کی تحقیق کرنا۔ 3۔ ترجیح: زیادہ ضرورت مند خاندانوں کو پہلے امداد دینا۔ 4۔ فنڈ کا انتظام: زکوٰۃ اور عام صدقات کو الگ رکھنا۔ 5۔ ماہانہ امداد: جہاں ضروری ہو، باقاعدہ ماہانہ تعاون کرنا۔ 6۔ تعلیم: بچوں کی تعلیم کو ترجیح دینا۔ 7۔ روزگار: خواتین کو ہنر اور روزگار فراہم کرنے کی کوشش کرنا۔ 8۔ علاج: ضرورت مندوں کے لیے الگ طبی امداد کا انتظام کرنا۔ 9۔ نکاح میں تعاون: اگر بیوہ یا مطلقہ عورت دوبارہ نکاح کرنا چاہے تو شرعی حدود میں رہتے ہوئے مناسب تعاون کرنا۔ 10۔ شفافیت: فنڈ کا باقاعدہ حساب رکھنا اور مجموعی آمد و خرچ کی شفاف رپورٹ تیار کرنا۔

ہر خاندان کے لیے امدادی منصوبہ: ہر ضرورت مند خاندان کے لیے صرف یہ طے کر دینا کہ: ہر ماہ اتنی رقم دے دی جائے گی کافی نہیں۔ ایک مکمل منصوبہ بنایا جائے۔ **خاندان کی بنیادی معلومات:** - عورت کی حیثیت: بیوہ/مطلقہ، بچوں کی تعداد، بچوں کی تعلیم، رہائش کی صورتِ حال، آمدنی کا ذریعہ، ماہانہ ضروری اخراجات، طبی ضروریات، روزگار کے امکانات، زکوٰۃ کی اہلیت۔ اس کے بعد تین مقاصد مقرر کیے جائیں: راشن، علاج، کرایہ وغیرہ۔ درمیانی مدت بچوں کی فیس، ہنر کی تربیت وغیرہ۔ روزگار، کاروبار اور خود کفالت۔

معاشرے کے ہر فرد کی ذمہ داری: ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ صاحبِ حیثیت افراد باقاعدگی سے مالی تعاون کریں۔ اساتذہ بچوں کو مفت یا رعایتی تعلیم اور رہنمائی فراہم کریں۔ ڈاکٹرز ضرورت مند خاندانوں کو رعایتی یا مفت طبی سہولت فراہم کریں۔ تاجر روزگار یا چھوٹا کاروبار شروع کرنے میں مدد کریں۔ خواتین اور بچوں کی جذباتی، تعلیمی اور معاشرتی مدد کریں۔ راشن، بیماری، ہنگامی حالات اور روزمرہ ضروریات میں تعاون کریں۔ ایک منظم امدادی فنڈ اور مستقل امدادی نظام قائم کریں۔

قرآن مجید کی ایک جامع تعلیم: قرآن مجید ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ خرچ کرتے وقت والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو، وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سورۃ البقرہ: 215۔ اس سے یہ اصول سامنے آتا ہے کہ مدد کرتے وقت اپنے آس پاس موجود حقیقی ضرورت مندوں کو پہچاننا بہت اہم ہے۔

اختتامیہ: اسلام میں بیوہ اور مطلقہ عورت کو صرف بے چاری سمجھنا درست اسلامی رویہ نہیں ہے۔ وہ عزت، حقوق اور احترام رکھنے والی مسلمان عورت ہے۔ ہماری پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اس کے تمام شرعی حقوق محفوظ کیے جائیں۔ اس کے بعد جہاں وہ مالی طور پر ضرورت مند ہو، وہاں شریعت کے مطابق ذمہ دار قریبی رشتہ دار اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ اور اگر اس کی ضرورت پوری نہ ہو رہی ہو تو پڑوسی، مسجد، جماعت اور پورا مسلم معاشرہ آگے بڑھ کر اس کی مدد کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے بیوہ اور مسکین کی مدد کرنے والے شخص کے لیے بہت بڑا اجر بیان فرمایا ہے۔ لہٰذا ہمارا مقصد صرف: آج کچھ رقم دے دینا نہیں ہونا چاہیئے، بلکہ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیئے: عزت کی حفاظت، شرعی حقوق کی ادائیگی، فوری امداد، بچوں کی تعلیم، روزگار، خود کفالت، باعزت زندگی۔ اگر کسی معاشرے میں ایک بیوہ یا مطلقہ عورت اپنے بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کیلئے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کیلئے مجبور ہو تو یہ صرف اس عورت کا ذاتی مسئلہ نہیں بلکہ پورے معاشرے کیلئے غور و فکر کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ضرورت مندوں کے حقوق پہچاننے، ان کی عزتِ نفس کی حفاظت کرنے، ان کی جائز ضروریات پوری کرنے، اور اپنی شرعی و معاشرتی ذمہ داریاں صحیح طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اردو اکیڈمی کی سرگرمیاں اطمینان بخش، صحیح سمت میں گامزن ہے اردو اکیڈمی: سلیم جہانگیر

اردو اور مراٹھی مہاراشٹر کی دو آنکھیں ہیں، دونوں زبانوں کی ترقی ہمارا عزم: سید حسین اختر

بیڑ (نامہ نگار) مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کی بڑھتی ہوئی ادبی سرگرمیوں اور ریاست کے مختلف علاقوں تک اردو کے فروغ کا دائرہ وسیع کرنے کی کوششوں کو مختلف حلقوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں بی جے پی اقلیتی محاذ کے ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہانگیر نے گزشتہ دنوں مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کے کارگزار صدر سید حسین اختر سے ان کی رہائش گاہ پر خصوصی ملاقات کی اور اکیڈمی کی موجودہ سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران سلیم جہانگیر نے کہا کہ سید حسین اختر کی رہبری و رہنمائی میں مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی نہایت منظم انداز میں صحیح سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی کی سرگرمیوں کو محض چند بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ریاست کے مختلف علاقوں تک پہنچانے کی جو کوششیں کی جا رہی ہیں، وہ قابل تحسین ہیں۔ خصوصاً ان علاقوں میں بھی ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں جہاں ماضی میں اردو اکیڈمی کی سرگرمیاں یا پروگرام نہ ہونے کے برابر تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سید حسین اختر نے اپنی ذمہ داری کو محض عہدے تک محدود نہیں رکھا بلکہ اردو کے فروغ کے لیے ریاست کے مختلف علاقوں میں خود پہنچ کر پروگراموں کے انعقاد اور اہلِ اردو کو جوڑنے کی عملی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اردو زبان و ادب کی ترویج کے لیے اس طرح کی مسلسل اور زمینی سطح کی سرگرمیاں یقیناً خوش آئند ہیں۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ سید حبیب اختر نے سلیم جہانگیر کا استقبال کیا۔ ملاقات میں اردو زبان و ادب کے فروغ، اکیڈمی کی آئندہ سرگرمیوں اور ریاست کے مختلف علاقوں میں مزید پروگراموں کے انعقاد سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سید حسین اختر نے کہا کہ مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی آنے والے برسوں میں مختلف اسکیموں

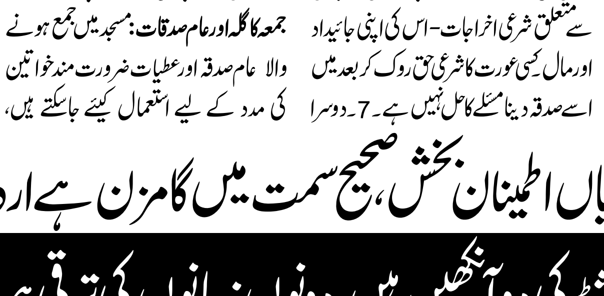

کے تحت اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کے لیے کوشاں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اکیڈمی کا مقصد صرف پروگراموں کا انعقاد نہیں بلکہ اردو سے وابستہ نئی نسل، طلبہ، شعراء، ادیبوں اور ابھرتے ہوئے قلم کاروں کو مواقع فراہم کرنا بھی ہے، تاکہ ریاست میں اردو کی علمی و ادبی روایت مزید مستحکم ہو۔ انہوں نے کہا کہ اردو کے ساتھ مراٹھی زبان کی ترقی و ترویج بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ اردو اور مراٹھی مہاراشٹر کی دو آنکھیں ہیں؛ جس طرح چہرے پر ایک آنکھ کے بغیر حسن و تکمیل کا تصور نامکمل رہتا ہے، اسی طرح مہاراشٹر کے تہذیبی چہرے پر اردو اور مراٹھی دونوں زبانوں کی یکساں اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں زبانوں کے درمیان باہمی احترام، محبت اور ادبی اشتراک کو فروغ دینا ریاست کی گنگا جمنی تہذیبی روایت کو مزید مضبوط کرے گا۔ ملاقات کے دوران اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اردو زبان کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر جاری سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جائے اور ریاست کے دور دراز علاقوں میں بھی ادبی و ثقافتی پروگراموں کا انعقاد عمل میں لایا جائے، تاکہ اردو سے وابستہ افراد اور نئی نسل کو اپنی زبان و تہذیب سے مزید مضبوطی کے ساتھ جوڑا جا سکے۔ سلیم جہانگیر کی جانب سے اردو اکیڈمی کی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار اس امر کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ اکیڈمی کی موجودہ قیادت میں اردو کے فروغ کے لیے ہونے والی سرگرمیاں مختلف حلقوں کی توجہ حاصل کر رہی ہیں اور ریاستی سطح پر اردو کے لیے ایک فعال اور متحرک ماحول تشکیل پا رہا ہے۔ اس موقع پر امان اختر اور بصیر قریشی بھی موجود تھے۔

آپریشن سندور کے فضائی تجربات کا فرانس میں مطالعہ

طویل فاصلے کے میزائل کی تیاری پر زور

نئی دہلی۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ فرانس کی فضائی و خلائی فورس بھارت کے آپریشن سندور کے دوران بھارتی فضائیہ کے تجربات کا مطالعہ کر رہی ہے، جبکہ چین اور روس کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے فضائی میزائلوں کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی نسل کے ایئر ٹو ایئر میزائل کی تیاری پر بھی کام جاری ہے۔ فرانسیسی فضائی و خلائی فورس کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ڈومینیک ٹارڈیف نے کہا کہ آپریشن سندور میں ایک ہی فضائی جنگی علاقے میں بڑی تعداد میں طیاروں کی سرگرمی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ان کے مطابق اتنے بڑے پیمانے کی فضائی کارروائی سے حاصل ہونے والے تجربات دنیا کی مختلف فضائی افواج کے لیے مطالعے کا موضوع ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فرانسیسی فضائیہ بھارتی فضائیہ کے ساتھ آپریشن سندور سے حاصل ہونے والے اسباق پر بات چیت کر رہی ہے، تاہم حساس آپریشنل معلومات کے باعث تبادلہ محدود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی فضائی آپریشن کے نتائج اخذ کرنے کے لیے مختلف نظاموں کے ریکارڈ کا تفصیلی تجزیہ ضروری ہوتا ہے۔ فرانس یورپی میزائل ساز کمپنی MBDA کے ساتھ زیادہ فاصلے اور بہتر صلاحیت رکھنے والے ایئر ٹو ایئر میزائل پر بھی کام کر رہا ہے۔ اس وقت بھارت اور فرانس دونوں Meteor میزائل استعمال کرتے ہیں، جس کی مؤثر رینج تقریباً 150 کلومیٹر بتائی جاتی ہے، جبکہ چین اور روس کے بعض میزائل 300 کلومیٹر سے زیادہ فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ٹارڈیف نے بھارت اور فرانس کے درمیان مستقبل کے چھٹی نسل کے فضائی جنگی نظام پر ممکنہ تعاون کے امکانات کی بھی نشاندہی کی۔ ان کے مطابق مستقبل کی فضائی جنگ صرف ایک نئے لڑاکا طیارے تک محدود نہیں ہوگی بلکہ لڑاکا طیاروں، ڈرونز، سیٹلائٹس اور مختلف سینسرز کو ایک مربوط نظام کے تحت کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور فرانس مستقبل کی فضائی جنگ کے حوالے سے کئی معاملات پر یکساں سوچ رکھتے ہیں اور دونوں ممالک اس شعبے میں بات چیت کو مزید آگے بڑھا سکتے ہیں۔

کولکاتا 2027 میں انڈیا انرجی ویک کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ کولکاتا 28 سے 31 جنوری 2027 تک انڈیا انرجی ویک کے پانچویں ایڈیشن کی میزبانی کرے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب بھارت کا یہ اہم عالمی توانائی اجلاس مشرقی بھارت میں منعقد کیا جائے گا۔ چار روزہ ایونٹ بسوا بنگلہ کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگا۔ 75 ہزار سے زائد توانائی ماہرین اور 700 سے زائد بین الاقوامی نمائش کنندگان کی شرکت متوقع ہے۔ انڈیا انرجی ویک 2027 میں توانائی کی سلامتی، توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری، صاف توانائی کی منتقلی اور ٹیکنالوجی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ تیل و گیس، ایل این جی، ری فائننگ، پیٹروکیمیکلز، ہائیڈروجن، بائیو فیولز، ڈی کاربنائزیشن اور مصنوعی ذہانت جیسے موضوعات بھی ایجنڈے کا حصہ ہوں گے۔ 2026 میں گوا میں منعقد ہونے والے انڈیا انرجی ویک میں 120 سے زائد ممالک کے نمائندوں، 75 ہزار سے زیادہ توانائی ماہرین، 700 سے زائد کمپنیوں اور 6,500 سے زائد کانفرنس مندوبین نے شرکت کی تھی۔ کولکاتا میں اس اجلاس کے انعقاد سے مشرقی بھارت کی کمپنیوں اور عالمی سرمایہ کاروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور پالیسی سازوں کے درمیان براہِ راست رابطے کے نئے مواقع ملنے کی توقع ہے۔

فلائی دبئی کی پرواز کو بظاہر گرانے کی کوشش کرنے والا پائلٹ، سعودی حکام کی تحویل میں ہے: نیتن یاہو

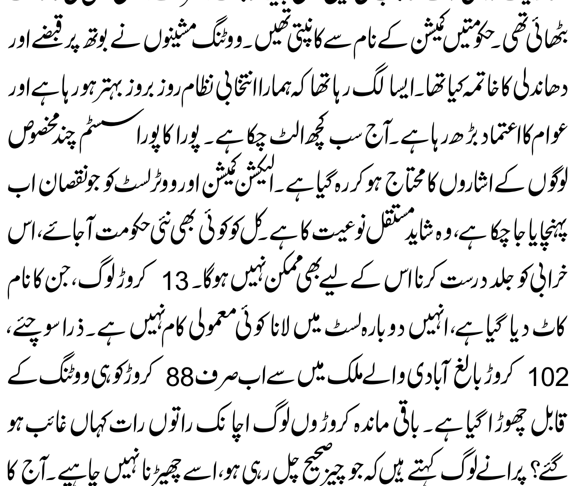

(بی بی سی اردو): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز کا پائلٹ بظاہر جہاز کو مسافروں کے ہمراہ کریش کرنا چاہتا تھا۔ بدھ کے روز دبئی سے اسرائیل کے شہر تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی ایک پرواز نے سعودی عرب کے شہر تبوک میں ہنگامی لینڈنگ کی ہے۔ یہ طیارہ تقریباً 150 مسافروں کو لے جا رہا تھا، جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی۔ طیارے میں سوار مسافروں کا کہنا ہے کہ پرواز کے دوران کاک پٹ میں موجود دو پائلٹس کے درمیان جھگڑا ہوا اور ایک پائلٹ پر چاقو سے وار کیا گیا تھا۔ بدھ کے روز نیتن یاہو نے اس واقعے پر اپنے بیان میں کہا کہ 'جس پائلٹ نے چاقو زنی کی اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس وقت سعودی حکام اس سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔' 'پرواز کے دوران جب طیارہ اسرائیل کے قریب پہنچ رہا تھا تو ایک پائلٹ نے دوسرے پائلٹ پر چاقو سے حملہ کیا اور بظاہر طیارے میں سوار مسافروں سمیت اسے گرانے کی کوشش کی۔' ان کا کہنا ہے کہ 'میں نے ایک اسرائیلی مسافر سے بات کی ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ طیارہ چکر کھانے لگا اور نیچے اترنا شروع ہو گیا۔ اس نے بتایا کہ کسی طرح وہ عملے کے ایک رکن کے ساتھ کاک پٹ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا اور دونوں نے مل کر اس پائلٹ پر قابو پا لیا جس نے چاقو زنی کی تھی۔ جبکہ وہ پائلٹ طیارے کے نظام کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا۔' 'طیارے میں موجود عملے کا ایک اور رکن کاک پٹ میں داخل ہوا اور وہ طیارے کو مستحکم کرنے میں کامیاب رہا۔' نیتن یاہو نے کہا کہ 'میں ان ہیروز کو سلام پیش کرتا ہوں جنھوں نے غیر معمولی حاضر دماغی اور جرات کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے بہت سی جانیں بچائیں اور ایک بڑے سانحے کو روک دیا۔' طیارہ سعودی عرب کے تبوک ایئر پورٹ پر بحفاظت اتر گیا۔ تمام مسافر اب خطرے سے باہر ہیں۔ اس واقعے کے ابتدائی ردِعمل میں اسرائیلی فضائیہ نے اپنے جنگی طیارے روانہ کیے جبکہ وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے فوری مشاورت بھی کی۔ بی بی سی عربی کے یروشلم میں موجود نامہ نگار کے مطابق یہ صورتحال اُس وقت پیش آئی جب ایک پائلٹ نے طیارے کا رُخ تبدیل کیا۔

عصرحاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ، جدید ٹیکنالوجی کا شعبۂ تعلیمات پر مثبت اثر

تعلیمی نمائش کا اہتمام طالب علم کی سوچ میں بلندی اور اختراعی صلاحیت میں اُٹھان کا ذریعہ: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

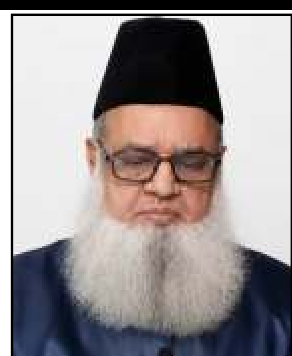

حیدرآباد۔ 30؍ستمبر (راست) نئے دور میں جدید ٹیکنالوجی زندگی کے ہر شعبہ میں داخل ہوچکی ہے، ہر دن نئی ایجادات وانکشافات کا تانتا بناہوا ہے، زندگی کا ہر پہلو اس کا اثر لے کر اپنی رفتار کو تیز کئے ہوئے ہے، پھر شعبۂ تعلیم اس سے کس طرح محروم رہ سکتا ہے۔ چنانچہ جدید ٹیکنالوجی کے اثرات بھرپور طریقے سے شعبۂ تعلیمات میں بھی پائے جارہے ہیں۔ ذمہ داران وماہرین تعلیم کی یہ کوشش ہے کہ عصرحاضر کے تقاضوں سے مثبت طریقوں سے ہم آہنگ ہوکر جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ چنانچہ جہاں انتظامی اموراور اکاؤنٹس کے معاملات میں اس سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے وہیں تدریسی طورطریق، نصابی تربیت اور لوازمات تعلیم کے نئے میتھاڈ کو اپنا کر اسی کلاس روم، اسمارٹ کلاس، اوورہیڈ پروجیکٹس، لیاپ ٹیاب اور کمپیوٹر اسٹیڈیز وغیرہ کی مدد سے تعلیمی میدان میں ماڈرنائزیشن کے نام پر ترقی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامیؔ سابق ماہر کتبات عربی وفارسی محکمۂ آثارِقدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوسِ آگہی (تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس ر کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے ڈاکٹر منہاج محی الدین کی دعوت پر زکریا اسٹریٹ، نزد مسجدِ ناخدا کلکتہ میں منعقدہ بین المدارس تعلیمی نمائش کے موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا: روایات میں ملتا ہے کہ آنحضرتؐ نے بعض باتیں زمین پر نقشہ کھینچ کر سمجھائی ہیں، تعلیم کا یہ ایک مفید طریقہ ہے جو تعلیمی نمائش کی شکل میں درسگاہوں میں پیش کیا جاتا ہے، تعلیمی خاکے، پس منظر کے ساتھ کسی بات کی تفہیم قرآن وحدیث کا اسلوب رہا ہے، طلبہ اپنے تدریسی تجربات کو عملی جامہ پہنا کر دلچسپ انداز، دیدہ زیب زاویوں اور اختراعی طریقوں سے پیش کرتے ہیں جو نہایت مؤثر منظر ہوتا ہے، تعلیمی نمائشوں سے نئی اُبھرتی ہوئی سوچ کو حوصلہ ملتا ہے، اختراع وانکشاف کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ اپنے خاکوں اور چارٹس کو انوکھا روپ دینے کے وجوہات اور ان کو تعلیمی اعتبار سے مفید بنانے کی کوششوں پر جب طالب علم روشنی ڈالتا ہے اور اپنی پیشکش کے دفاع میں جب وہ وضاحت کرتا ہے تو جہاں اس کی تنقیدی صلاحیت کو نکھار آتا ہے وہیں نئے نئے پروڈکٹ کی کشش اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے، اس طرح اس کا فیوچر کیریئر بنتا ہے اور مستقبل میں ایجادات کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اپنی کاوشوں کو مثبت انداز میں پیش کرنے کا اس کو ہنر آتا ہے، سائنسی تجربات کی پیشی سے اس کے ذہن کے تار کھلتے ہیں۔ اپنے موضوعات اور مضامین سے دلچسپی بڑھتی ہے، من کل بستان زھرۃ ہر باغ سے ایک پھول ومن کل بحر قطرۃ اور ہر سمندر سے ایک قطرہ جمع کرکے اپنی اس تعلیمی جھلک سے وہ دیکھنے والوں کو معلومات کا خزانہ کم وقت میں اور کم جگہ میں فراہم کرتے ہیں، نہایت ہی مفید ومؤثر طریقہ سے، اس طرح تعلیمی نمائشیں طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ بنتی ہیں۔ علمی نکات کو عملی خاکوں میں پیش کرنا ایک بلند پایہ ہنرمندی ہے جس سے تعلیمی منصوبوں کی تکمیل ہوتی ہے، علم کی راہ پر چلتے ہوئے طلبہ کو عملی منزل کا پتہ چل جاتا ہے، اپنے اندر خوداعتمادی کی راہ ہموار ہوتی ہے اور مہم جوئی پروان چڑھتی ہے۔ تعلیمی نمائش اپنی صلاحیتوں کو پیش کرنے کا ایک پلیٹ فارم ہے، اس سے اختراعی صلاحیتیں نکھرتی ہیں، ان کو فروغ ملتا ہے، اپنی سوچ کو خاکوں کی شکل میں پیش کرنے کا موقعہ ملتا ہے، عملی تجربات کا حصول ممکن ہوتا ہے جس سے درپیش مسائل کو حل کرنا آسان ہوجاتا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے طور پر سائنس وآرٹس پر مشتمل تعلیمی نمائشوں کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے، اس کے ذریعہ طلبہ نئی دنیا کیلئے تیار ہورہے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے اب تعلیمی نظام میں تدریس کے روایتی انداز کے بجائے کمپیوٹر آپریٹر، گرافکس اور اینیمیشن کے ذریعہ جدت پیدا کی جارہی ہے۔ بقول کسی کے اب امتحانات کے جوابات کیلئے کتابی حوالوں کا سہارا نہیں لیا جائے گا بلکہ ذہنی اُٹھان کی آزمائش ہوگی۔ آئے دن کتابوں کی جگہ سی ڈیز لے رہی ہیں۔ آن لائن تدریس نے کام بہت آسان کردیا ہے، استاد دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو آن لائن کلاس کے ذریعہ اپنی ذمہ داری پوری کرسکتا ہے، بذریعہ انٹرنیٹ ہر تعلیم گاہ ولائبریری سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے۔ امتحان کی تمام تر تیاری نیٹ کی مرہون منت ہوتے جارہی ہے، البتہ اساتذہ کی ذمہ داری بڑھتے جارہی ہے کہ وہ ٹریننگ وتربیتی لین سے اپنے آپ کو آراستہ کریں، کمپیوٹر آپریٹنگ ان کے لئے ضروری مضمون بن جاتا ہے تاکہ وہ مختلف سلائیڈز کی مدد سے پاور پوائنٹ کے ذریعہ تدریسی ذمہ داری پوری کرسکے۔ پرائمری سے ہائرایجوکیشن تک تمام مواد، جزئیات، کلیات اور لوازمات سافٹ ویئر کی زینت بنتے جارہے ہیں، کمپیوٹر ہر گھر، ہر ادارہ، ہر استاد اور ہر طالب علم کی ضرورت بنتا جارہا ہے، پھر بھی روایتی طریقۂ تعلیم سے استغناء نہیں ہوسکتا، کیونکہ ٹیکنالوجی کا سارا نظام شاخ نازک پر قائم ہے، اور بقولِ اقبالؒ "جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا" کیونکہ کسی نہ کسی دن اس کی خودکشی لازمی ہے، اس لئے استاد وشاگرد کا جو رشتہ ہے آمنے سامنے تعلیم کے ذریعہ جو اقدار جنم لیتے ہیں، تلقائی تعلیم کا جو اثر ہوتا ہے، فتلقیٰ آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ۔ کھوئی ہوئی پونجی کے حاصل کرنے کا یہی ایک سلسلہ اپنے اندر افادیت سے بھرپور جذبات رکھتا ہے، تعلیم وتعلم کے اسی روایتی طریقہ کو اپنانا ہوگا اس لئے اس کو نئی حالات اور عصری تقاضوں کو بہانا بناکر چھوڑا نہیں جاسکتا، معاشرے کی سربلندی وترقی اجتماعی نظام کی بہتری سے ہوتی ہے۔ اور اس کا انحصار تعلیمی نظام کی درستگی پر ہے۔ ایک تعلیم یافتہ سماج اپنے مسائل کو تعلیمی ترقی کی بنیاد بہترین انداز میں حل کرسکتا ہے، تعلیم افرادی طاقت میں اضافہ کا ذریعہ ہے، مین پاور سپلائی کرتی ہے، تعلیمی ترقی کا اہم ذریعہ نصاب تعلیم اور طریقۂ تعلیم ہے۔ تعلیمی نظام کی تمام تر کامیابی وسربلندی ان دو بازوؤں سے مربوط ہے، اس میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ یقینا لازمی ہے لیکن روایتی طریقۂ تعلیم سے دستبرداری، تعلیم کے ذریعہ انسانیت اور معاشرتی زندگی کو ملنے والے فوائد وانعامات سے دستبرداری متصور ہوگی۔

رہائشی عمارت پر ایف ڈی اے کا چھاپہ 16.45 لاکھ روپے کا گٹکا ضبط

بھیونڈی ::۳۰ستمبر (شارف انصاری): مہاراشٹر میں ممنوعہ گٹکا مبینہ طور پر گجرات سے اسمگل کرکے تھانے، ممبئی اور بھیونڈی کے علاقوں میں فروخت کیا جاتا ہے۔ بھیونڈی میں بڑے پیمانے پر گٹکا ذخیرہ کیے جانے کی اطلاع پر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کی ٹیم نے پولیس کی مدد سے ایک رہائشی عمارت پر چھاپہ مارکر تقریباً 16 لاکھ 45 ہزار روپے مالیت کا گٹکا ضبط کیا۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے مطابق، شہر کے سمرو باغ، کریوالی روڈ علاقے میں گٹکا ذخیرہ کرکے فروخت کیے جانے کی خفیہ اطلاع فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر سنتوش سیروسیا کو ملی تھی۔ اطلاع کے بعد گزشتہ ایک ماہ سے علاقے پر نظر رکھی جارہی تھی۔ اسی دوران شبہ ہوا کہ علاقے کی سلیم منزل نامی رہائشی عمارت کی پہلی منزل پر واقع دو کمروں میں گٹکا ذخیرہ کیا جارہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر سنتوش سیروسیا، فوڈ سیفٹی افسران پروین شندے، اروند کندیلکر، ارشد سید، بھیونڈی کے بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بالاصاحب سالونکھے اور پولیس اہلکاروں کی ٹیم نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران گٹکا ذخیرہ کرنے والا وسیم انصاری موقع سے فرار ہوگیا۔ دونوں کمرے اس وقت بند تھے، جس کے بعد پولیس نے تالے توڑ کر کمروں کی تلاشی لی۔ اس کے علاوہ گراؤنڈ فلور پر موجود ایک الماری سے بھی گٹکا برآمد کیا گیا۔ کارروائی کے دوران رجنی گندھا، دل باغ، رجنی واس اور خوشبودار تمباکو سمیت مختلف اقسام کا گٹکا ضبط کیا گیا، جس کی مجموعی مالیت تقریباً 16 لاکھ 45 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر سنتوش سیروسیا نے بتایا کہ ممنوعہ گٹکا ذخیرہ کرنے کے الزام میں وسیم انصاری کے خلاف بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

'الائنس' سیزن 2 کا اعلان

ممبئی :۳۰ستمبر (ایم ملک) بھارت کا مقبول ریئلٹی شو 'اتحاد' جلد واپسی کر رہا ہے۔ پرائم ویڈیو نے آج اعلان کیا کہ 'الائنس' سیزن 2 کا پریمیئر 14 جنوری 2027 کو ہوگا، اور اسے خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر نشر کیا جائے گا۔ یہ مسابقتی ریئلٹی شو، جس نے اپنی حکمت عملیوں اور گیم پلے سے ملک بھر کے ناظرین کو مسحور کیا، توقع سے پہلے واپس آرہا ہے۔ ناظرین رات کے کھانے کی میزوں پر حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کریں گے اور 'الائنس' کے ہر اقدام کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں گے۔ جب ذہین افراد ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں تو کھیل اور بھی دلچسپ ہو جاتا ہے۔ 'اتحاد' ہندوستان میں تخلیق کردہ ایک مقبول ڈچ حقیقت کی شکل ہے، جسے جان ڈی مول نے تخلیق کیا ہے اور بنجے ایشیا نے تیار کیا ہے۔ سیزن 1 کی میزبانی کنال کیمو نے کی۔ اس میں، 16 مشہور "اتحادیوں" کو ایک پراسرار ہیڈکوارٹر کے اندر رکھا گیا تھا جسے "دی سسٹم" کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ یہاں، انہوں نے جسمانی اور ذہنی چیلنجوں کا سامنا کیا، اتحاد قائم کیا، اور یہ ثابت کیا کہ سب سے تیز اور ذہین دماغ کھیل جیتتے ہیں۔ "اتحاد" پرائم ویڈیو کی دنیا کی پہلی ڈیلی ریئلٹی سیریز تھی، جس میں ہر روز دوپہر 12 بجے نئی اقساط نشر ہوتی تھیں۔ سیزن 1 میں مائنڈ گیمز، شفٹنگ الائنسز، خفیہ مشنز، اور سنسنی خیز گیم پلے شامل تھے جنہوں نے ناظرین کو پہلے دن سے ہی جھکا رکھا تھا۔ اور اب، مقابلہ سیزن 2 میں اور بھی سخت ہونے والا ہے۔ × نکھل مدھوک، ڈائریکٹر اور ہیڈ آف اوریجنلز، پرائم ویڈیو انڈیا، نے کہا: × ""اتحاد' سیزن 1 کے سامعین کے ردعمل نے ہمارے اس یقین کی توثیق کی کہ ہندوستانی ناظرین حقیقت کی تفریح ؟؟ کے لیے زیادہ ذہین اور اسٹریٹجک لینے کے لیے تیار ہیں۔ شو نے نہ صرف ایک پیروکار بنایا، بلکہ ناظرین کی ایک ایسی جماعت بھی بنائی جو ہر کھیل، ہر کھیل اور تبدیلی کے ساتھ منسلک تھی۔ سیزن 1 کے لیے موصول ہونے والی محبت نے ہمیں متاثر کیا کہ ناظرین کو پورا سال انتظار نہ کریں۔ اسی لیے ہم جلد ہی سیزن 2 لا رہے ہیں۔

بھیونڈی میں آر پی آئی ایکتاوادی کے کیبن توڑنے کا معاملہ طول پکڑ گیا

ذات پر مبنی مبینہ توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے والے میونسپل افسر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

بھیونڈی ::۳۰ستمبر (شارف انصاری):- بھیونڈی میں آر پی آئی ایکتاوادی کے ایک کیبن کے خلاف میونسپل کارپوریشن کی کارروائی کا معاملہ طول پکڑتا جارہا ہے۔ آر پی آئی ایکتاوادی کے ریاستی صدر اور سابق کارپوریٹر وکاس نکم نے پولیس کو تحریری شکایت دے کر مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی میں شامل میونسپل کارپوریشن کے ایک افسر کے خلاف مبینہ طور پر ذات پر مبنی توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے کے معاملے میں درج فہرست ذات وقبائل (ایس سی/ایس ٹی) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جائے اور انہیں ملازمت سے برطرف کیا جائے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق منگل کے روز تین بتی علاقے میں غیر مجاز کیبن اور تجاوزات کے خلاف بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کارروائی کی جارہی تھی۔ اس کارروائی میں پربھاگ سمیتی نمبر 5 کے اسسٹنٹ کمشنر گریش گھوشتیکر، میونسپل ڈیولپمنٹ آفیسر ساکب خربے اور دیگر اہلکار شامل تھے۔ شکایت کے مطابق، کارروائی سے متعلق یوٹیوب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ساکب خربے نے مبینہ طور پر درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے توہین آمیز الفاظ استعمال کیے، جسے شکایت کنندگان نے دانستہ طور پر درج فہرست ذات برادری کی توہین قرار دیا ہے۔ آر پی آئی ایکتاوادی کے وفد نے سٹی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونود پاٹل کو یادداشت پیش کرتے ہوئے ساکب خربے کے خلاف مبینہ طور پر ذات پر مبنی توہین آمیز زبان استعمال کرنے کے معاملے میں قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ وفد نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے میونسپل کمشنر انمول ساگر سے بھی مطالبہ کیا کہ ساکب خربے کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے انہیں ملازمت سے برطرف کیا جائے۔ اس موقع پر آر پی آئی ایکتاوادی کے سٹی صدر محبوب پاشا شیخ، یوتھ صدر کلپیش گھرگے، عہدیداران راجندر ساٹھے، اشفاق شیخ، لکشمی جُمڈے، اشوک گائیکواڑ، کرن نکم سمیت دیگر کارکنان موجود تھے۔

اینٹیلیا معاملے میں این آئی اے کو عدالت میں منہ کی کھانی پڑی

بی جے پی کی جانب سے تحقیقاتی ایجنسیوں کے غلط استعمال کا ایک بار پھر انکشاف: سچن ساونت

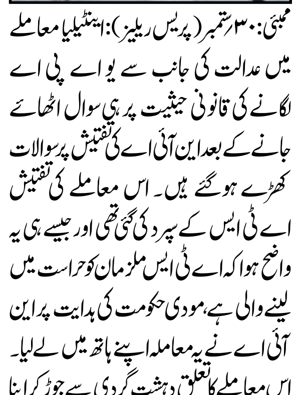

ممبئی: ۳۰ستمبر (پریس ریلیز): اینٹیلیا معاملے میں عدالت کی جانب سے یو اے پی اے لگانے کی قانونی حیثیت پر ہی سوال اٹھائے جانے کے بعد این آئی اے کی تفتیش پر سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔ اس معاملے کی تفتیش اے ٹی ایس کے سپرد کی گئی تھی اور جیسے ہی یہ واضح ہوا کہ اے ٹی ایس ملزمان کو حراست میں لینے والی ہے، مودی حکومت کی ہدایت پر این آئی اے نے یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس معاملے کا تعلق دہشت گردی سے جوڑ کر اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن اب یہ سب بے نقاب ہوگیا ہے۔ بی جے پی نے محض مہاوکاس اگھاڑی حکومت کو بدنام کرنے کے لیے ہی نہیں بلکہ کچھ ملزمین کے نام سامنے آنے سے روکنے کے لیے یہ پوری سازش رچی تھی۔ بی جے پی مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کا سیاسی فائدے کے لیے کس طرح غلط استعمال کرتی ہے، یہ ایک بار پھر ثابت ہوگیا ہے۔ کانگریس حکومت اقتدار میں آنے کے بعد اینٹیلیا معاملے کی جڑ تک جائے گی، یہ انتباہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور تلنگانہ کے معاون انچارج سچن ساونت نے دیا ہے۔ تلک بھون میں پریس کانفرنس میں سچن ساونت نے مزید کہا کہ اینٹیلیا معاملے میں کئی سوالات اب بھی جواب طلب ہیں۔ اس معاملے میں تہاڑ جیل سے ایک دہشت گرد تنظیم کے نام سے ای میل کیسے آئی؟ سائبر ماہر نے جو بیان دیا تھا، اس کا کیا ہوا؟ ممبئی پولیس کے دفتر کا ڈی وی آر اے ٹی ایس نے اپنی تحویل میں لیا تھا، اسے واپس کیوں منگوایا گیا؟ اس کے بعد اس کا کیا ہوا؟ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس سازش کا اصل مقصد کیا تھا؟ یہ تمام سوالات اب بھی جواب طلب ہیں۔ این آئی اے اس معاملے کی جڑ تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے۔ اس معاملے کی تفتیش مناسب طریقے سے نہیں کی گئی اور کچھ لوگوں کو بچانے کی کوششیں جاری ہیں، اس سلسلے میں ریٹائرڈ اے سی پی بھیم راؤ گھاڈگے نے بھی ایک عرضداشت داخل کی ہے۔ این آئی اے کے پاس پہلگام دہشت گردانہ حملے، پلوامہ بم حملے اور لال قلعہ حملے کے معاملات کی بھی تفتیش ہے، لیکن ان تمام معاملات کی تفتیش میں بھی کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بدقسمتی سے دہشت گردی سے جڑے جرائم کی تفتیش کرنے کے بجائے سیاسی مقصد حاصل کرنے کے لیے مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کا بڑے پیمانے پر غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اداکار سشانت سنگھ راجپوت معاملے میں بہار میں زیرو ایف آئی آر درج کرکے سی آر پی سی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ معاملہ سی بی آئی کے حوالے کیا گیا۔ اے آئی آئی ایم ایس جیسے ادارے کی رپورٹ موجود ہونے کے باوجود سی بی آئی پانچ سال تک اس معاملے پر بیٹھی رہی۔ آخرکار اس معاملے کی حقیقت سامنے آئی اور یہ ثابت ہوا کہ ممبئی پولیس کی تفتیش ہی درست تھی۔ پال گھر سادھو قتل معاملے کی تفتیش کا بھی بی جے پی نے سیاسی فائدے کے لیے استعمال کیا۔ سچن ساونت نے کہا کہ گزشتہ ایک سال سے سی بی آئی اس معاملے کی تفتیش پر بیٹھی ہوئی ہے۔ تھانے میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے عہدیدار کو گولی مار کر قتل کیا گیا، یہ واقعہ انتہائی سنگین ہے۔ تھانے میں رات کے وقت گشت کے دوران پولیس سب انسپکٹر کشن بھوئر کا بے رحمی سے قتل کردیا گیا۔ بی جے پی کی رکن اسمبلی شویتا مہالے نے کہا ہے کہ بلڈھانہ بہار بن گیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پورا مہاراشٹر ہی بہار بن گیا ہے۔ یہ برسراقتدار بی جے پی کی رکن اسمبلی کی جانب سے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کو دیا گیا گھر کا آئینہ ہے۔ ستارا ضلع کے ایک کھیت میں منشیات کی فیکٹری چل رہی ہے اور کھلے عام منشیات کا غیرقانونی کاروبار جاری ہے۔ ریاست میں امن وقانون کی صورتحال پوری طرح بگڑ چکی ہے، یہ بات بھی سچن ساونت نے کہی۔

"جے ڈی ایس ہٹاؤ، کرناٹک بچاؤ" مہم کا سوشل میڈیا پر فرحان رشید کریں گے آغاز

بیدر۔ 30؍ستمبر (محمد یوسف رحیم بیدری) "سابق وزیراعلیٰ اور موجودہ مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے کرناٹک کے مسلمانوں کے لئے کیا کیا؟" یہ سوال ریاست کرناٹک کے باشعور مسلمانوں کا ہے لیکن اس سوال کے اٹھانے والے ہیں فرحان رشید۔ دراصل فرحان رشید نیوز ٹوڈے میٹرو کے نام سے ایک چینل چلاتے ہیں اور انھوں نے اپنے چینل پر مرکزی وزیر اور سابق وزیراعلیٰ کرناٹک کمارسوامی کی سیاسی خدمات کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایچ ڈی دیوے گوڈا نے 1995 اور 1997 میں ٹوبی کے تحت 4٪ ریزرویشن مسلمانوں کو دلایا تھا۔ مرارجی دیسائی رہائشی اسکول قائم کئے تھے۔ لیکن میرا سوال ایچ ڈی دیوے گوڈا کے فرزند کمارسوامی سے ہے کہ جب وہ کرناٹک کے وزیراعلیٰ بنے تو انھوں نے مسلمانوں کے لئے کیا کیا؟ فرحان رشید نے یہ سوال اس خبر کے حوالے سے اٹھایا ہے کہ بی جے پی اور جنتادل (ایس) 2028ء کے اسمبلی انتخابات، کرناٹک میں مل جل کر لڑیں گے۔ فرحان رشید نے اس تناظر میں کہا ہے کہ مسلمانوں کو بھی مل جل کر جنتادل ایس اور بی جے پی کے خلاف آندولن چلانا چاہیے۔ میں خود البتہ سوشل میڈیا پر جنتادل ایس کے خلاف مہم چلاؤں گا جس کا نام ہوگا "جے ڈی ایس ہٹاؤ، کرناٹک بچاؤ"۔ فرحان رشید نے الزام لگایا ہے کہ ایچ ڈی کمارسوامی نے کھلے عام زبان سے مسلمانوں کا سپورٹ کیا لیکن عملاً انھوں نے کچھ نہیں کیا۔ اگر کچھ کیا ہے تو وہ مسلمانوں کو بتائیں۔ فرحان رشید کا خیال ہے کہ بی جے پی اور جنتادل (ایس) دونوں مل کر 2028ء کا انتخاب کرناٹک میں لڑتے ہیں تو اس سے 40 نشستوں پر کانگریس کا نقصان ہوگا۔ انھوں نے اپنے چینل پر صاف صاف کہا ہے کہ وہ کانگریس کو سپورٹ کرنے جارہے ہیں لیکن اس سے پہلے وہ کانگریس سے بھی بات کریں گے۔ اور مسلمانوں کے مسائل پر بات چیت ہوگی۔ انھوں نے کرناٹک کے مسلمانوں کو بالراست ڈرایا بھی ہے کہ اگر ریاست کرناٹک کے مسلمان کانگریس کو ووٹ نہیں دیتے ہیں تو وہ گھر کے رہیں گے نہ گھاٹ کے۔ موصوف نے یہ بھی کہا ہے کہ SDPI بھی اپنے امیدوار 2028ء میں کھڑے کرے گی۔ اور اس طرح ووٹ کاٹنے کا فریضہ انجام دے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ پھر ایک بار کرناٹک میں اقتدار کی لڑائی کے لئے SDPI، WPI، MIM، عام آدمی پارٹی، NCP وغیرہ کیلئے کوئی اسکوپ ابھی سے نہیں چھوڑا جارہا ہے۔ بڑی مچھلیاں بھوکی ہیں، چھوٹی مچھلیوں کی خیر نہیں ہے۔ بہرحال جو کوئی اس میں دلچسپی رکھتے ہیں، فرحان رشید نے اپنے واٹس ایپ نمبر 9823658527 پر رابطہ کرنے کے لئے کہا ہے۔

محمود آباد میں 91 واں تاریخی جلوسِ محمدی ومدحِ صحابہ شان وشوکت کے ساتھ اختتام پذیر

عقیدت کا پُرجوش منظر، جگہ جگہ شاندار استقبال، امن وسلامتی کے لیے خصوصی دعا

لکھنؤ: ۳۰ستمبر (پریس ریلیز/ابوشحمہ انصاری): قصبہ محمود آباد (سیتاپور) کا تاریخی 91 واں جلوسِ محمدی ومدحِ صحابہ پوری شان وشوکت، عقیدت، احترام اور نظم وضبط کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کا بھاری ہجوم اور عوام کا بڑا اجتماع دیکھنے کو ملا۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے انتہائی پرامن ماحول میں گزرا اور پورے قصبے میں روحانی و پُرنور کیفیت نظر آئی۔ جلوس میں سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتیں اور مدحِ صحابہ کے کلام پیش کیے گئے۔ راستے بھر مقامی افراد اور مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے پھولوں کی بارش کرکے استقبال کیا گیا، جبکہ عقیدت مندوں اور راہگیروں کے لیے تبرک، چائے، پانی اور ناشتے کے اسٹال بھی لگائے گئے، جو باہمی بھائی چارے اور قومی یکجہتی کی خوبصورت مثال پیش کر رہے تھے۔ جلوس محمود آباد ریلوے اسٹیشن کے صحن سے روانہ ہوکر جامع مسجد پہنچا، جہاں حافظ عبدالعظیم فاروقی اور مولانا عبدالباری فاروقی نے حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے فضائل پر مدلل خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام کی اتباع کرنے والے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین لوگ ہیں۔ مقررین نے حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت معاویہ، حضرت امام حسن، حضرت امام حسین اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کی عظمت و شان بیان کی۔ انہوں نے محمود آباد میں اس پروگرام کی تاریخ اور روایت پر بھی روشنی ڈالی اور اسے شروع کرنے والے بزرگوں حضرت مولانا عبدالشکور، حضرت مولانا عبدالعلیم، حضرت مولانا عبدالعلی فاروقی، حاجی درگاہی، حاجی ذاکر، حاجی آفاق اور طیب عثمانی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے لیے دعا کی۔ پروگرام کی نظامت حافظ ابوہریرہ عثمانی نے کی، جبکہ جامع مسجد کے امام قاری فہیم الدین ندوی نے تلاوتِ کلامِ پاک کی سعادت حاصل کی۔ جلوس کی سیکیورٹی کے لیے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) محمود آباد اور ان کی ریونیو لیکھ پال ٹیم، ایڈیشنل ایس پی درگیش سنگھ، سی او پکور کمار، سی او وید پرکاش شریواستو، کوتوالی انچارج ستیندر وکرم سنگھ، کرائم انسپکٹر انیل سنگھ، کرائم انسپکٹر اکشے پرتاپ سنگھ، کرائم انسپکٹر دیا شنکر سنگھ، رام پور متھرا انسپکٹر مکیش ورما، رام پور کلاں للّا گوسوامی، صدر پور اشوتوش مشرا سمیت کئی تھانوں کی فورس، محمود آباد کے تمام ایس آئی، قصبہ انچارج، سپاہی اور دیوان موجود رہے۔ منتظمین اور رضاکاروں نے بھی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کیا، جس کے باعث جلوس پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ اختتام پر ملک و دنیا میں امن وسلامتی، باہمی اتحاد اور ہم آہنگی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ اختتامی موقع پر ابوہریرہ عثمانی اور قاسم عثمانی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

سوئس صدر گائے پارملن اگلے ہفتے بھارت کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ 30؍ستمبر۔ ایم این این۔ سوئس صدر گائے پارملن کا اگلے ہفتے بھارت کا دورہ متوقع ہے، جس کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات ایک اہم سرگرمی ہوگی۔ یہ مجوزہ دورہ اس وقت ہو رہا ہے جب پارملن نے اس سال فروری میں 'اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026' میں شرکت کے لیے نئی دہلی کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے 19 فروری کو سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیراعظم مودی کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی تھی۔ اپنی ملاقات کے دوران، دونوں رہنماؤں نے بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا، جن میں تجارت اور سرمایہ کاری، سائنس اور ٹیکنالوجی، جدت طرازی، مہارتوں کی ترقی، ثقافتی تبادلے اور عوامی سطح پر رابطے شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026' کے نتائج اگلے عالمی اجتماع کے ایجنڈے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے، جس کی میزبانی 2027 میں سوئٹزرلینڈ کی جانب سے متوقع ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اقتصادی تعلقات میں گہرائی کا خیرمقدم کیا اور 'انڈیا۔ یوروپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن ٹریڈ اینڈ اکنامک پارٹنرشپ ایگریمنٹ' کے نفاذ سے پیدا ہونے والی مثبت پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا؛ سوئٹزرلینڈ اس معاہدے کا ایک اہم رکن ہے۔ پارملن کا فروری 2026 کا دورہ بھارت کا ان کا حالیہ ترین دورہ تھا۔ متوقع دورے سے دونوں فریقین کو دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ملے گا، خاص طور پر تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، جدت طرازی اور اسٹریٹجک شراکت داری کے ابھرتے ہوئے شعبوں میں۔ وزیراعظم مودی نے 16 جون کو جنیوا میں بھی پارملن سے ملاقات کی تھی، جب وہ جی-7 سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے فرانس کے شہر ایویان جارہے تھے۔ بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان بھارت کی آزادی کے بعد سے ہی خوشگوار اور دوستانہ تعلقات قائم رہے ہیں، جن کی بنیاد مشترکہ جمہوری اقدار اور قانون کی حکمرانی کے احترام پر استوار رہے ہے۔ بھارت کی عدم وابستگی کی پالیسی اور سوئٹزرلینڈ کی دیرینہ غیرجانبداری نے باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دیا۔ دونوں ممالک نے 14 اگست 1948 کو نئی دہلی میں معاہدہ دوستی پر دستخط کے ساتھ باضابطہ طور پر سفارتی تعلقات قائم کیے؛ یہ آزاد بھارت کی جانب سے کیے جانے والے ابتدائی معاہدوں میں سے ایک تھا۔

بھارت۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ عالمی تجارت کے لیے اہم پیغام: یورپی سفیر

نئی دہلی۔ 30؍ستمبر۔ ایم این این۔ بھارت میں یورپی یونین کے نئے سفیر ژاں ایرک پاکے نے کہا ہے کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ ایسے وقت میں ایک اہم عالمی پیغام دے رہا ہے جب بین الاقوامی تجارت کو بڑھتے ہوئے تحفظ پسندانہ رجحانات اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کا سامنا ہے۔ پاکے کے مطابق یہ معاہدہ ظاہر کرتا ہے کہ قواعد پر مبنی عالمی تجارت آج بھی اہمیت رکھتی ہے اور بڑی معیشتیں باہمی تعاون، کھلی منڈیوں اور مستحکم تجارتی نظام کے ذریعے ترقی کو آگے بڑھا سکتی ہیں۔ بھارت اور 27 رکنی یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدہ دنیا کے تقریباً دو ارب افراد اور عالمی جی ڈی پی کے تقریباً ایک چوتھائی حصے کا احاطہ کرے گا۔ معاہدے سے دونوں جانب تجارت، سرمایہ کاری، روزگار اور سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ یورپی کمیشن نے رواں ماہ معاہدے پر دستخط اور اسے حتمی شکل دینے کے لیے یورپی یونین کی کونسل سے باضابطہ منظوری طلب کی ہے۔ مجوزہ معاہدے کے تحت یورپی مصنوعات کی بڑی تعداد پر محصولات ختم یا کم کیے جائیں گے، جبکہ بھارتی برآمد کنندگان کو بھی یورپی منڈی تک وسیع رسائی حاصل ہوگی۔ پاکے نے بھارت اور یورپی یونین کے تعلقات کو اکیسویں صدی کے اہم اسٹریٹجک تعلقات میں شمار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریق تجارت کے علاوہ دفاع، سلامتی، تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی میں بھی تعاون کو تیزی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان کے مطابق موجودہ عالمی غیریقینی صورتحال میں بھارت اور یورپی یونین کی بڑھتی شراکت داری اس بات کی مثال ہے کہ قواعد پر مبنی اقتصادی نظام اور بین الاقوامی تعاون عالمی ترقی اور استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

جیو فائیننانس نے "جیو سلور" سروس متعارف کرائی

ممبئی، 30 ستمبر۔ ایم این این۔ جیو فائیننس پلیٹ فارم اینڈ سروس لمیٹڈ (JFPSL) جو جیو فائیننس ایپ کا انتظام سنبھالتی ہے (یہ ایپ قرضہ جات، انشورنس، سرمایہ کاری اور ادائیگیوں جیسی مالیاتی خدمات کا ایک متنوع پلیٹ فارم ہے (نے ایپ پر 'جیو سلور' نامی ایک نئی سروس متعارف کرائی ہے۔ یہ سروس 9.99 فیصد خالص اور فزیکل چاندی کی پشت پناہی والی ڈیجیٹل چاندی پیش کرتی ہے، جس میں سرمایہ کاری کا آغاز صرف 10 روپے سے ہوتا ہے۔ جیو سلور کے ذریعے صارفین ڈیجیٹل طور پر چاندی کی خریداری (فی ٹرانزیکشن 10 روپے سے لے کر 1 لاکھ روپے تک) کرسکتے ہیں۔ لائیو مارکیٹ ریٹس پر لین دین اور فروخت سے حاصل ہونے والی رقم براہ راست اپنے بینک اکاؤنٹ میں وصول کرسکتے ہیں۔ اس نئی سروس کے ذریعہ صارفین ہفتہ وار یا ماہانہ بنیادوں پر بار بار کی جانے والی سلور سپس کو ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ صارفین براہ راست فزیکل چاندی کے سکے خریدنا یا جمع شدہ ہولڈنگز کو تصدیق شدہ چاندی کے سکوں میں تبدیل کرسکتے ہیں۔ صارفین جیو فائیننس ایپ پر موجود مخصوص جیو سلور ڈیش بورڈ کے ذریعے چاندی کی لائیو قیمتیں، اپنی ہولڈنگز اور لین دین کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں۔ تمام فزیکل چاندی کی خالصیت کی جانچ نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹریز (NABL) سے منظورشدہ مراکز میں کی جاتی ہے۔ ہر اہل خریداری پر جیو پوائنٹس بھی حاصل ہوتے ہیں، جنہیں صارفین ایپ کے اندر برانڈ واؤچرز، خریداری پر رعایت اور پارٹنر آفرز کے حصول کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ جے ایف پی ایس ایل، جیو فنانشل سروسز لمیٹڈ کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی ہے۔

پولس آئی جی شاہاجی اماپ کا ناندیڑ میں شکایت کنندگان سے 'عوامی رابطہ'

۴۲ شکایات موصول، 'سمویدنا' پورٹل کے ذریعے فوری حل کے لیے ہدایات جاری

ناندیڑ:۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): شہریوں کی شکایات کو سمجھ کر ان کا فوری ازالہ کرنے، پولیس اور عوام کے درمیان رابطہ بڑھانے اور عوام دوست کاموں کے ذریعے پولیس پر عوام کا اعتماد مضبوط کرنے کے مقصد سے ناندیڑ رینج کے اعلیٰ پولیس افسر (ڈپٹی انسپکٹر جنرل) شری شاہاجی اماپ نے رینج کے چاروں اضلاع میں 'جن سمواد' (عوامی رابطہ) مہم کا آغاز کیا ہے۔ رینج کے چاروں اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ پولیس افسر ہر ماہ ضلعی صدر دفاتر کا دورہ کرتے ہیں۔ اس دوران ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ متعلقہ ضلع کے شکایت کنندگان سے براہِ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل اور مشکلات کو سمجھیں اور انہیں فوری طور پر حل کریں۔ اسی کڑی کے تحت ۳۰ ستمبر کو اعلیٰ پولیس افسر شری شاہاجی اماپ نے ناندیڑ کے ضلعی پولیس دفتر میں ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد دوپہر ۲ بجے سے شام ۵ بجے تک انہوں نے ضلع کے شکایت کنندگان کے ساتھ عوامی رابطہ مہم کے تحت ملاقاتیں کیں۔ اس دوران کل ۴۲ شکایت کنندگان نے اپنی تحریری درخواستیں اعلیٰ پولیس افسر کو پیش کیں۔ ان درخواستوں میں جائیداد کے تنازعات، گمشدہ افراد، مار پیٹ، درج مقدمات کی تفتیش، پولیس کے تحفظ اور غیر قانونی دھندوں جیسی سنگین شکایات شامل تھیں۔ موصول ہونے والی ان شکایات کا انتہائی سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے، اعلیٰ پولیس افسر نے ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ سب ڈویژنل پولیس افسران اور پولیس تھانوں کے انچارجز کو ضروری ہدایات جاری کر دی ہیں۔ واضح رہے کہ شکایت کنندگان کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کے فوری ازالے کے لیے اعلیٰ پولیس افسر کے دفتر نے پہلے ہی سمویدنا کے نام سے ایک آن لائن شکایت ازالہ نظام شروع کر رکھا ہے۔ اس جن سمواد مہم کے دوران موصول ہونے والی تمام درخواستیں مزید جانچ اور کارروائی کے لیے سمویدنا پورٹل کے ذریعے متعلقہ افسران کو منتقل کر دی جائیں گی۔ ناندیڑ رینج کے دفتر میں موجود فیڈ بیک ٹیم ہر شکایت پر ہونے والی کارروائی کا باقاعدہ جائزہ لے گی تاکہ عوام کو بروقت انصاف مل سکے۔ اس اہم اجلاس کے موقع پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ ارچنا پاٹل، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری سورج گرو، ناندیڑ ضلع کے تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، پولیس انسپکٹر (مقامی کرائم برانچ)، پولیس انسپکٹر (سائبر) اور شہر کے مختلف پولیس تھانوں کے انچارج افسران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

۲۰۱۱ء کے مقدمے میں اکبر اویسی کو اردھاپور عدالت سے ضمانت

۲۵ ہزار روپے کے مچلکے پر ضمانت منظور، اگلی سماعت ۲۱ نومبر کو

اردھاپور: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز) 2011 میں اردھاپور میں منعقدہ ایک عوامی جلسے کے دوران مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا بیان دینے کے الزام میں درج مقدمے کے سلسلے میں مجلس اتحاد المسلمین کے رہنما اور رکن اسمبلی اکبرالدین اویسی بدھ کے روز اردھاپور عدالت میں حاضر ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے عدالت میں ضمانت کی درخواست داخل کی، جس پر عدالت نے 25 ہزار روپے کے مچلکے پر انہیں ضمانت منظور کر دی۔ 2011 میں اردھاپور میں منعقدہ ایک عوامی جلسے کے دوران اکبرالدین اویسی پر مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا بیان دینے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں حیدرآباد کے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی ٹی۔ راجا نے عدالت کے ذریعے شکایت درج کرائی تھی۔ بعد ازاں متعلقہ مقدمہ اردھاپور پولیس اسٹیشن منتقل کیا گیا تھا۔ اردھاپور پولیس نے اس معاملے کی تحقیقات مکمل کرنے کے بعد عدالت میں فرد جرم پیش کی تھی۔ اس کے بعد جاری عدالتی کارروائی کے تحت اکبرالدین اویسی بدھ کے روز اردھاپور عدالت میں بذات خود حاضر ہوئے۔ عدالتی کارروائی کے بعد عدالت نے انہیں 25 ہزار روپے کے مچلکے پر ضمانت دے دی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 21 نومبر کو مقرر کی گئی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے جاری اس مقدمے میں اب آئندہ عدالتی کارروائی پر توجہ مرکوز ہے۔ مقدمے میں عائد الزامات فی الحال عدالتی کارروائی کے مرحلے میں ہیں اور ان کے بارے میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اکبرالدین اویسی کی جانب سے ایڈووکیٹ تہور خان پٹھان، ایڈووکیٹ عبدالخالد، ایڈووکیٹ اظہر اور ایڈووکیٹ مزمل نے عدالت میں پیروی کی۔ اس موقع پر مجلس اتحاد المسلمین کے رہنما سید معین اور ان کے دیگر ساتھی بھی اردھاپور میں موجود تھے۔

گریجویٹ حلقہ انتخاب کے لیے ناندیڑ ضلع میں 114 مجوزہ پولنگ مراکز

سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے اجلاس میں پولنگ مراکز اور انتخابی ضابطہ اخلاق سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز)،30 ستمبر: مہاراشٹرا قانون ساز کونسل کے 05۔اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ انتخاب 2026 کے سلسلے میں ناندیڑ ضلع میں ابتدائی طور پر مقرر کیے جانے والے پولنگ مراکز اور انتخابی ضابطۂ اخلاق کے سلسلے میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کا اجلاس ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر راہل کرڈیلے کی صدارت میں آج ضلع کلکٹر دفتر کے اجلاس ہال میں منعقد ہوا۔ بھارت کے انتخابی کمیشن نے 22 ستمبر 2026 کو انتخابی پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق 23 اکتوبر 2026 کو ووٹنگ ہوگی۔ انتخابی پروگرام کے اعلان کے ساتھ ہی ضلع میں انتخابی ضابطۂ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ اجلاس میں نائب ضلع کلکٹر انتخاب راج کمار مانے نے انتخابی پروگرام اور انتخابی ضابطۂ اخلاق کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت کے انتخابی کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ انتخابی ضابطۂ اخلاق اور اس سے متعلق ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔ 05۔اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ انتخاب کے لیے ناندیڑ ضلع میں مجموعی طور پر 114 ابتدائی پولنگ مراکز تجویز کیے گئے ہیں۔ تحصیل وار تجویز کردہ پولنگ مراکز کی تعداد اس طرح ہے: [illegible] یہ بتایا گیا کہ یہ فہرست فی الحال ابتدائی شکل میں ہے۔ موصول ہونے والی تجاویز اور اعتراضات پر غور کے بعد 05۔اورنگ آباد ڈویژن کے ڈویژنل کمشنر اور انتخابی فیصلہ کن افسر کے ذریعے [illegible] پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد بھارت کے انتخابی کمیشن اور مہاراشٹر کے چیف الیکٹورل آفیسر کی ضروری منظوری حاصل کرنے کے بعد پولنگ مراکز کی فہرست جاری کی جائے گی۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ پولنگ مراکز پر ضروری بنیادی سہولیات، انتخابی سامان، عملہ، حفاظتی انتظامات اور دیگر انتخابی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ 12 جنوری 2026 کو جاری کی گئی حتمی ووٹر فہرست کے مطابق ضلع میں 05۔اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ انتخاب کے لیے 26 ہزار 960 مرد، 7 ہزار 558 خواتین اور 3 دیگر، اس طرح مجموعی طور پر 34 ہزار 521 ووٹرز ہیں۔ اس کے بعد موصول ہونے والی ووٹر رجسٹریشن کی درخواستوں پر مقررہ ضابطے کے مطابق کارروائی جاری ہے۔ اجلاس میں انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی جانب سے بابو صاحب پاٹل، بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے [illegible] مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے، نائب تحصیلدار انتخاب شاخ اور انتخابی شعبے کے افسران وملازمین موجود تھے۔ اجلاس میں موجود سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ گزشتہ گریجویٹ حلقہ انتخاب کے دوران قائم کیے گئے پولنگ مراکز کے مقامات میں تبدیلی نہ کی جائے، کسی بھی پولنگ مرکز کو کم نہ کیا جائے اور مجوزہ 114 پولنگ مراکز کو برقرار رکھا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر نائب ضلع کلکٹر انتخاب راج کمار مانے نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

ناندیڑ میں سڑک پر لٹکتے کیبل وائر سے موٹر سائیکل حادثہ، نوجوان زخمی

ناندیڑ: ۳۰ستمبر (راست): شہر کے برکت کمپلیکس سے نوری چوک جانے والی سڑک پر میونسپل کارپوریشن کے اسٹریٹ لائٹ پولز پر مبینہ طور پر غیر مجاز طریقے سے ڈش ٹی وی آپریٹرز، جیو وائی فائی انٹرنیٹ اور سی سی ٹی وی کیمروں کی کیبلز لگائے جانے کے باعث حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اسی سلسلے میں امان متر منزل کے 23 سالہ شیخ امان شیخ حفیظ نے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو تحریری درخواست دے کر تمام غیر مجاز کیبلز فوری طور پر ہٹانے اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں شیخ امان نے بتایا کہ 29 ستمبر 2026 کو وہ برکت کمپلیکس سے نوری چوک کی جانب موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کے اسٹریٹ لائٹ پول پر غیر مجاز طریقے سے ڈالی گئی کیبل میں ان کی موٹر سائیکل پھنس گئی، جس کے نتیجے میں حادثہ پیش آیا۔ ان کے مطابق وہ بال بال بچ گئے، تاہم ہاتھ میں چوٹ آئی اور سر پر بھی ضرب لگی۔ درخواست کے ساتھ چوٹ کی تصاویر اور ویڈیو بھی منسلک کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔

ناندیڑ۔ بیدر ریلوے لائن کے کام میں تیزی لانے کیلیے وزیر اعلیٰ کا مرکز کو مکتوب

ناندیڑ: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ اور بیدر جیسے دو اہم مذہبی اور تجارتی شہروں کو جوڑنے والے طویل انتظار کے حامل ناندیڑ۔ بیدر نئے ریلوے منصوبے کی رفتار تیز کرنے کے لیے مہاراشٹر حکومت نے اہم پیش رفت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ مہاراشٹر کی حدود میں آنے والے ریلوے لائن کے کام کا فوری طور پر آغاز کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خط میں یہ موقف اختیار کیا ہے کہ چونکہ اس منصوبے کا تقریباً ۸۰ فیصد حصہ مہاراشٹر کی حدود سے گزرتا ہے، اس لیے کرناٹک حکومت کی دفتری کارروائیوں اور منظوری کا انتظار کیے بغیر مہاراشٹر میں کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس اہم اور بڑے منصوبے کی تخمینی لاگت ۲ ہزار ۳۵۴ کروڑ روپے ہے۔ مکتوب میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ریاستی حکومت مروجہ پالیسی کے تحت ۵۰ فیصد مالی اخراجات برداشت کرنے اور درکار اراضی فراہم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ناندیڑ کے حضور صاحب اور بیدر کے گرودوارہ نانک جھیرا صاحب جیسے دو بڑے مذہبی مقامات کو جوڑنے والی یہ ریلوے لائن عقیدت مندوں کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اس نئے روٹ سے کسانوں، تاجروں، طلباء اور عام مسافروں کے لیے بھی سفر کافی آسان اور سہل ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ اس منصوبے کے لیے راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے نے پارلیمنٹ میں وقفہ صفر (زیرو آور) کے دوران سوال اٹھانے کے ساتھ ساتھ مرکز اور ریاستی حکومت سے مسلسل رجوع کیا تھا۔ انہوں نے متعدد بار خط وکتابت کی اور وزیر اعلیٰ نیز مرکزی وزیر ریلوے سے ملاقاتیں کر کے اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی پرزور درخواست کی تھی۔ ان کی ان ہی مسلسل کاوشوں کا نوٹس لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے براہ راست مرکزی وزیر ریلوے کو خط لکھا ہے، جس سے اس منصوبے کو زبردست تقویت ملی ہے۔ سیاسی وسماجی حلقوں میں اسے ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے کی کوششوں کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ چونکہ منصوبے کا بیشتر حصہ مہاراشٹر میں آتا ہے، اس لیے وزیر اعلیٰ نے مرکز کے سامنے یہ ٹھوس تجویز رکھی ہے کہ کرناٹک سے متعلقہ کاغذی کارروائی کے دوران ہی مہاراشٹر کے حصے کا کام شروع کر دیا جائے تاکہ منصوبے کی تکمیل میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ اس ریلوے لائن کے مکمل ہونے سے مراٹھواڑہ اور شمالی کرناٹک کے درمیان رابطہ مزید مضبوط ہوگا، نیز مذہبی سیاحت، تجارت اور سفری سہولیات کو زبردست فروغ ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ناندیڑ سمیت پورے مراٹھواڑہ کے شہریوں کی نظریں اب اس منصوبے پر ہونے والی آئندہ پیش رفت پر مرکوز ہیں۔

نندی گرام ایکسپریس عارضی طور پر دادر تک محدود

ناندیڑ: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): ممبئی ڈویژن کے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس (سی ایس ایم ٹی) پر تعمیر نو کے کام کے پیش نظر، پلیٹ فارم نمبر ۱۴ اور ۱۵ کے ساتھ ساتھ اسٹیبلنگ لائن نمبر ۱۵ کے لیے ۷۵ دنوں کا ٹریفک بلاک لیا جا رہا ہے۔ یہ بلاک یکم اکتوبر ۲۰۲۶ سے ۱۵ دسمبر ۲۰۲۶ تک نافذ رہے گا۔ اس ترقیاتی کام کی وجہ سے، گاڑی نمبر ۱۱۰۰۲ بلہارشاہ۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس نندی گرام ایکسپریس کی خدمات کو ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ سے ۱۴ دسمبر ۲۰۲۶ کے دوران سی ایس ایم ٹی کے بجائے دادر اسٹیشن تک ہی محدود کر دیا جائے گا۔ اس مقررہ مدت کے دوران یہ گاڑی دادر اسٹیشن پر ہی اپنا سفر ختم (شارٹ ٹرمینیٹ) کرے گی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تبدیلی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔ انتظامیہ نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس پر تعمیر نو کے اس اہم کام کو مقررہ وقت اور محفوظ طریقے سے مکمل کرنے کے لیے مسافر محکمہ ریلوے کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

ناندیڑ میں جوئے کے اڈوں پر پولیس کے چھاپے

۱۲ افراد کے خلاف مقدمہ درج، ۵ لاکھ روپے سے زیادہ کا مال ضبط

ناندیڑ: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایات پر غیر قانونی دھندوں کے خلاف چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت، دیگلور پولیس تھانے کی ٹیم نے دو مختلف مقامات پر چھاپے مار کر بڑی کارروائی کی ہے۔ شیلگاؤں کے مضافات میں چلنے والے ترٹ (تین پتی) جوئے اور شہر میں چلنے والے مٹکا جوئے پر مارے گئے ان چھاپوں میں پولیس نے ۱۲ افراد کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں اور نقد رقم سمیت ۵ لاکھ ۳۲ ہزار ۱۹۰ روپے کا مال ضبط کر لیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پہلی کارروائی شیلگاؤں سے کاریگاؤں روڈ کے مضافاتی علاقے میں کی گئی۔ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، زیر تربیت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وجبھو پڑول کی رہنمائی میں، خاتون پولیس سب انسپکٹر کرن جمبھرے اور ان کی ٹیم نے گواہوں کی موجودگی میں یہ چھاپہ مارا۔ اس کارروائی کے دوران گنگارام بھائی گئے، ارجن ماٹواڑ، سائی ناتھ مادحواڑ، دھولپا پارشیوار (تمام ساکنان شیلگاؤں) اور موقع سے فرار ہونے والے ڈرائیوروں شادول شیخ، راجو پاٹل، وجے پاٹل، انل سگرولے اور راجو چونڈے سمیت کل ۹ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس مقام سے ۸,۸۳۰ روپے کی نقد رقم، ۵۰ ہزار روپے مالیت کے ۴ موبائل فون، ۴.۵ لاکھ روپے مالیت کی ۷ موٹر سائیکلیں اور تاش کے پتے برآمد کیے ہیں۔ صرف اس ایک مقام سے مجموعی طور پر ۵ لاکھ ۸ ہزار ۸۳۰ روپے کا مال ضبط کیا گیا ہے، جبکہ بقیہ مال شہر کے مٹکا اڈے سے ضبط کیا گیا۔

کسانوں کو دیوالی سے قبل امداد فراہم کی جائے گی: باونکولے

وزیرِ محصولات نے اردھاپور تعلقہ کے قحط زدہ علاقوں کا معائنہ کیا

اردھاپور: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): ریاستی حکومت کسانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور انہیں دیوالی سے قبل ہی امدادی رقوم فراہم کر دی جائیں گی۔ اس بات کی پختہ یقین دہانی وزیر محصولات چندر شیکھر باونکولے نے پیر کے روز یہاں کرائی۔ انہوں نے اردھاپور کے قحط زدہ علاقوں کا دورہ کر کے کسانوں سے براہ راست گفتگو کی۔ اس موقع پر کسانوں نے اپنی تباہ شدہ فصلوں کا دکھڑا سنایا اور حکومت سے فوری مالی امداد کا مطالبہ کیا۔ قحط کی سنگین صورتحال کے پیش نظر باونکولے نے اردھاپور تعلقہ کے مختلف متاثرہ علاقوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کسانوں سے فصلوں کی موجودہ حالت، بجلی کی فراہمی، پانی کی دستیابی اور ہونے والے نقصانات کے حوالے سے درکار معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے واضح کیا کہ حکومت نے مشکل میں گھرے کسانوں کی مدد کے لیے این ڈی آر ایف (NDRF)، ایس ڈی آر ایف (SDRF) اور فصل بیمہ اسکیم کے درمیان مکمل ہم آہنگی پیدا کر کے امدادی کارروائیاں شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باونکولے نے کہا کہ قحط کے ان کٹھن حالات میں کسانوں اور کھیت مزدوروں کو راحت پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر محصولات نے مزید بتایا کہ ریاست کے ۲۶۵ تعلقہ جات میں قحط کی صورتحال کا باقاعدہ اعلان کر کے ضروری امدادی اقدامات اور مراعات نافذ کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے محکمہ محصولات، زراعت اور دیگر متعلقہ محکموں کو سخت ہدایت دی کہ وہ آپس میں مکمل تعاون کے ساتھ کام کریں تاکہ نقصانات کے اندراج (پنچنامہ) میں سو فیصد درستی کو یقینی بنایا جا سکے اور کسانوں کو ان کے حقیقی نقصان کی بنیاد پر امداد مل سکے۔ اسی دوران، رکن پارلیمان اشوک راؤ چوہان نے اس بات کی نشاندہی کی کہ مدکھیڑ اور موکھیڑ تعلقہ جات کو 'ٹرگر۔ ۱' کی پہلی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ ان دونوں تعلقوں میں فصلوں کی تشویشناک صورتحال اور کسانوں کے بھاری نقصانات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں بھی قحط زدہ علاقوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔ اس معائنے کے دوران رکن پارلیمان اشوک چوہان، رکن پارلیمان ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، رکن پارلیمان رام راؤ وڈکوتے، رکن اسمبلی شری جیا چوہان، ضلعی کلکٹر ڈاکٹر راہول کرڈیلے، نائب ضلعی افسر ڈاکٹر سچن کھلال اور محکمہ زراعت کے ضلعی سربراہ دت کمار کلسائت سمیت دیگر عوامی نمائندے، سرکاری افسران، مختلف عہدیداران اور کسانوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پانی کی قلت دور کرنے کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کریں: مہیش پاٹل

ناندیڑ: ۳۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): قحط جیسی صورتحال اور پانی کی ممکنہ قلت کے پیش نظر شہریوں کو تمام ضروری سرکاری سہولیات فوری طور پر فراہم کی جائیں اور پانی کی قلت دور کرنے کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کی جائے۔ قلت آب کا منصوبہ زمینی حقائق اور موجودہ صورتحال پر مبنی ہونا چاہیے۔ ان ہدایات کا اظہار ضلع کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مہیش پاٹل نے کیا۔ وہ عمری کی پنچایت سمیتی میں اپنی صدارت میں منعقدہ تعلقہ سطح کے ایک جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں پنچایت سمیتی کے ماتحت مختلف محکموں اور گرام پنچایتوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سی ای او مہیش پاٹل نے ہدایت دی کہ موجودہ قحط کے پیش نظر تمام محکمے پوری ذمہ داری اور حساسیت کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ افسران اور ملازمین اپنے صدر دفتر پر ہمہ وقت موجود رہیں تاکہ شہریوں کو سرکاری سہولیات بروقت مل سکیں۔ اجلاس میں مزید ہدایت دی گئی کہ پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) اور دیگر رہائشی اسکیموں کے مستفیدین کے مسائل حل کرنے کے لیے دیہی ہاؤسنگ انجینئرز اور گرام پنچایت افسران گاؤں کی سطح پر خصوصی کیمپ منعقد کریں۔ کوشش کی جائے کہ مستفیدین کے مسائل موقع پر ہی حل کر کے گھروں کی تعمیر کے کام میں تیزی لائی جائے۔ سی ای او نے سیوا سنکلپ ابھیان اور وزیر اعلیٰ سمردھ پنچایت راج ابھیان کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تعلقہ کی تمام گرام پنچایتیں وزیر اعلیٰ کی اس مہم میں اپنی ۱۰۰ فیصد شمولیت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپلے سرکار سیوا کیندر کے ذریعے شہریوں کو گاؤں میں ہی مختلف آن لائن سہولیات اور ضروری سرٹیفکیٹس فراہم کیے جائیں تاکہ انہیں بلاوجہ تعلقہ دفتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ گرام پنچایتوں کا نظام مزید شفاف اور مستحکم بنانے کے لیے تمام ریکارڈز کو اپ ڈیٹ رکھنے اور سرکاری اسکیموں کے نفاذ میں کسی قسم کی تاخیر نہ برتنے کی بھی سختی سے ہدایت دی گئی۔ اس اہم اجلاس میں ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈی بی گری، بلاک ڈیولپمنٹ افسر اے ایل سروڈے سمیت پنچایت سمیتی کے افسران، مختلف محکموں کے تعلقہ سطح کے افسران، گرام پنچایت افسران اور متعلقہ اہلکار موجود تھے۔ اس موقع پر مختلف سرکاری اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لے کر ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔

جنتور میں جشنِ طہ صدیقی عظیم الشان مشاعرہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

جنتور ضلع پربھنی (26 ستمبر 2026): ماشاءاللہ فنکشن ہال، یلداری روڈ، جنتور میں منعقدہ "جشن طہ صدیقی عظیم الشان مشاعرہ" نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس باوقار مشاعرے کے صاحب جشن و صدر مشاعرہ طہ صدیقی صاحب رہے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ڈاکٹر سید نورالامین صاحب اور جناب آصف علی خان صاحب معتمد نیشنل کیمپس نے شرکت کی۔ اس ادبی محفل کے کنوینر جناب ماجد بلڈر تھے، جن کی بہترین کاوشوں اور انتظامات سے یہ عظیم الشان مشاعرہ سجا۔ مشاعرے کی نظامت معروف ناظم مشاعرہ ارشد انجم مالیگاؤں نے کی۔ اپنے خطاب میں پروفیسر ڈاکٹر نورالامین نے جنتور میں جشن طہ صدیقی منانے کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا منتظمین جشن کمیٹی نے یہ طے کیا کہ ہم دور دراز کے حصوں سے ہو کر گزریں گے تاکہ وہ علاقہ اردو اور شعر وادب کی خوشبو سے مہک اٹھے ساتھ ہی طہ صدیقی کا بھرپور تعارف ہو اور مقامی شعراء کو جشن کے توسط سے مشاعرہ کا پلیٹ فارم دستیاب ہو جو کہ سامعین کی کثیر تعداد دیکھ کر کامیاب ہوا ہے۔ اس مشاعرہ میں ملک کے نامور شعراء کرام نے شرکت کی جن میں سہیل آزاد مالیگاؤں، شفیع احمد شفیع، منور جامی، سلیم راشد، انور خان انور، منور شاہ، رضوان راہی، جنید اقبال فاروقی، رحیم راہی، مشتاق احمد مشتاق اور یوسف شیخ شامل تھے۔ تمام شعراء نے اپنے پراثر کلام سے سامعین کو خوب محظوظ کیا اور حاضرین نے دل کھول کر داد وتحسین پیش کی۔ دیر رات گئے تک جاری رہنے والے اس مشاعرے میں ادب نواز حضرات کی کثیر تعداد شریک رہی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔